www.ustaman.com.pk

روزنامہ

استمان

مستونگ

چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20 جمعہ 02 اکتوبر 2026ء 19 ربیع الثانی 1448 ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 93

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

محمود اچکزئی کا وزیراعظم کو خط کا جواب دینے کا فیصلہ

اسلام آباد (سی ایم لنکس) اپوزیشن اتحاد تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے وزیراعظم کو خط کا جواب دینے کا فیصلہ کرلیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اپوزیشن لیڈر وزیراعظم کے 21 ستمبر کو لکھے گئے خط کا جواب دیں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ اپوزیشن لیڈر کا اصرار ہے کہ ملاقات پارلیمنٹ کے آئینی روم یا اسلام آباد کے کسی بھی مقام پر ہو۔ ذرائع کے مطابق اپوزیشن لیڈر ملاقات وزیراعظم ہاؤس یا وزیراعظم آفس میں نہیں کریں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے زاہد بگٹی کی قیادت میں قبائلی عمائدین ملاقات کر رہے ہیں

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) میں نیا ناظم آباد اپارٹمنٹ ریٹ کی لسٹنگ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

پاکستان اپنی سالمیت پر کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا، افواج پاکستان

بھارت اپنی دہشت گردی کو چھپانے کیلئے دوسروں پر الزام لگاتا ہے، مکہ معاہدہ کے دفاعی اور آپریشنز کے نکات پر عمل درآمد کیلئے پاکستان پرعزم ہے، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری

سیاست سے متعلق کسی سوال کا جواب نہیں دینگے، سیاست سیاسی جماعتوں کیلئے ہے، نیشنل ایکشن پلان سیاستدانوں نے بنایا اس پر عمل درآمد کریں، فوج سیاسی معاملے پر جواب نہیں دیگی

راولپنڈی (آن لائن) ڈائریکٹر جنرل انٹر سروسز پبلک ریلیشنز لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ 29 ستمبر کو مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی فوج کی جانب سے کیے گئے آپریشن کے حوالے سے سامنے آنے والی کہانی میں کئی تضادات موجود ہیں اور پاکستان کے مطابق یہ ایک مبینہ فالس فلیگ کارروائی ہے، بھارت نے کوئی فالس فلیگ ڈرامہ رچانے یا مہم جوئی کی کوشش کی، تو اس کا ایسا دردناک اور منہ توڑ جواب دیا جائے گا جسے ان کی آنے والی نسلیں بھی یاد رکھیں گی، بھارت میں آج مسلمان، مسیحی، سکھ اور دیگر نچلی ذاتوں سے تعلق رکھنے والے افراد ریاستی جبر کا نشانہ بن رہے ہیں، ہمارا واسطہ ایک انتہائی گھٹیا دشمن سے پڑا ہے۔ پریس کانفرنس کرتے ہوئے ترجمان افواج پاکستان ڈی جی آئی ایس پی آر نے بھارتی دعوے کی تفصیلات اور اس کے بعد سامنے آنے والی مختلف اطلاعات کا حوالہ دیا۔ بھارتی فوج نے 29 ستمبر کو کوراگ، یوسمرگ کے علاقے میں مشترکہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

حکومت اور پی ٹی آئی کے بیک چینل رابطوں میں تیزی کا دعویٰ

کچھ لو کچھ دو کا آغاز ہوگیا، عمران خان اور بشریٰ بی بی کیلئے بنی گالہ کا گھر سب جیل قرار دینے کا آپشن زیرغور

اسلام آباد (آن لائن) خیبر پختونخواہ کے سیاسی بحران اور وفاق کے ساتھ کشیدگی کے معرکے میں ہواوں کا رخ بدلنے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

راولپنڈی، ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

اپوزیشن حکومت سے ڈائیلاگ کیلئے تیار

اپوزیشن اتحاد کا حکومت سے مذاکرات کا آپشن برقرار رکھنے کا اعلان، 4 اکتوبر کو لانگ مارچ کرنے پر اپوزیشن اتحاد کا اتفاق

ملک کو بحران کا سامنا ہے، ہم ان چیزوں پر بات کرنے کیلئے تیار ہیں، ہمارا پرامن احتجاج ہوگا، اس کو غلط رنگ دیا جارہا ہے، گولی کے ذریعے امن نہیں آسکتا، راجا ناصر عباس کی گفتگو

وزیراعظم شہباز شریف سے ملنے کیلئے کسی درخت کے نیچے بیٹھ جاؤں گا وزیراعظم ہاؤس نہیں جاؤنگا، محمود خان اچکزئی، آج کے دفتر میں اپوزیشن اور حکومتی وفود کی ملاقات ہوگی، بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (آن لائن) اپوزیشن اتحاد نے حکومت کی مذاکرات کی پیشکش قبول کرتے ہوئے بات چیت کے لیے رضامندی ظاہر کردی، (آج) جمعہ کو ملاقات کا وقت طے پا گیا۔ ذرائع کے مطابق جمعرات کو اپوزیشن اتحاد کا اہم اجلاس پارلیمنٹ ہاؤس میں منعقد ہوا جس میں چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر، اسد قیصر، اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی اور علامہ راجہ ناصر عباس سمیت دیگر رہنما شریک ہوئے۔ اجلاس میں لانگ مارچ کے حوالے سے تفصیلی گفتگو ہوئی، حکومتی اقدامات اور اپوزیشن کے جوابی اقدامات کے حوالے سے بات کی گئی۔ اجلاس میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

وزیراعظم محمد شہباز شریف کا ملائیشین ہم منصب کو ٹیلی فون

باہمی تعلقات مضبوط بنانے اور اقتصادی تعاون فروغ دینے کے عزم کا اعادہ

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وزیراعظم محمد شہباز شریف اور ملائیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم نے پاکستان اور ملائیشیا کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور بالخصوص اقتصادی تعاون کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ جمعرات کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

معاشی چیلنجز کو مدنظر رکھ کر اقدامات کی ضرورت ہے، شہباز شریف

قومی معیشت اب صنعت کاری اور برآمدات میں اضافہ پر مبنی پائیدار ترقی اور روزگار پیدا کرنے پر توجہ مرکوز کرنے کی متقاضی ہے

غلطیاں ٹھیک کیے بغیر ترقی ممکن نہیں، کسی کا نام نہیں لینا چاہتا، انہیں سونے کے چنے کھلائے گئے لیکن کارکردگی نہیں دکھائی، وزیراعظم

کراچی (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے معاشی استحکام کو ٹیم ورک اور مسلسل محنت کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ قومی معیشت اب صنعت کاری اور برآمدات میں اضافہ پر مبنی پائیدار ترقی اور روزگار پیدا کرنے پر توجہ مرکوز کرنے کی متقاضی ہے، معیشت کو مضبوط بنانے کیلئے نجی شعبے اور سرمایہ کاروں کے کردار کلیدی ہے، تعمیراتی صنعت کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

یونیورسٹی آف گوادر میں تعلیمی امور کا جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس

گوادر (آن لائن) یونیورسٹی آف گوادر میں سمسٹر اسپرنگ 2027 اور فال 2026 داخلوں، زیرو سمسٹر کے کلاسز اور دیگر تعلیمی و انتظامی امور کا جائزہ لینے کے لیے وائس چانسلر سیکرٹریٹ میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

وفاقی وزیر خزانہ و ریونیو سینیٹر محمد اورنگزیب ٹریڈنگ ہال میں تقریب کے دوران گھنٹہ بجا رہے ہیں

بلوچستان کے سرکاری طبی اداروں پر عوام کا اعتماد بحال ہو رہا ہے، میر سرفراز بگٹی

شعبہ صحت میں بہتری مسلسل عمل ہے حکومت دستیاب وسائل کو عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے بروئے کار لا رہی ہے

حکومت صحت کے شعبے میں اصلاحات کے ذریعے سرکاری اسپتالوں پر عوام کا اعتماد بحال کرنے کیلئے اقدامات کر رہی ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات اور سرکاری اسپتالوں میں طبی سہولیات کی بہتری کے مثبت اثرات نمایاں ہونے لگے ہیں، جہاں عام شہریوں کے ساتھ اراکین صوبائی اسمبلی بھی سرکاری اسپتالوں سے علاج کرانے لگے ہیں۔ سول سنڈیمن پروانشل اسپتال کوئٹہ کے شعبہ امراض قلب میں رکن صوبائی اسمبلی اور سابق صوبائی وزیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

سید یوسف رضا گیلانی کی مراکش کی پہلی خاتون وزیراعظم فاطمہ زہرا المنصوری کو مبارکباد

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے فاطمہ زہرا المنصوری کو مراکش کی پہلی خاتون وزیراعظم مقرر ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے لیے منصب سنبھالنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کشمیر پر بھارتی دعوے حقائق نہیں بدل سکتے، پاکستانی سفیر

جنیوا (آن لائن) پاکستان کے سفیر عدیل ممتاز کھوکھر نے کہا ہے کہ حقائق کا سامنا کرنے پر بھارت جواب دینے کے بجائے موضوع بدل دیتا ہے اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی، وزیر ریلوے

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم اپنی بہادر افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، حنیف عباسی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے بلوچستان کے ضلع کچھی میں سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور کامیاب کارروائی کو شاندار الفاظ میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

افغان طالبان رجیم نے آزادی صحافت کا گلا گھونٹ دیا

میڈیا سپورٹ آرگنائزیشن کا معلوماتی پابندیاں ختم اور صحافیوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کا مطالبہ

کابل (اے این این) افغان طالبان رجیم میں صحافیوں پر بڑھتے تشدد، گرفتاریوں اور ظالمانہ سنسرشپ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

کوئٹہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان صوبے میں اسٹریٹیجک پروجیکٹس میں پیشرفت کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

محکمہ اینٹی کرپشن بلوچستان نے مبینہ مالی بے ضابطگیوں کے خلاف کارروائیاں تیز

کوئٹہ (آن لائن) محکمہ اینٹی کرپشن بلوچستان نے مبینہ مالی بے ضابطگیوں کے خلاف کارروائیاں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

ایمل ولی خان اور عابد شیر علی کے درمیان لفظی جنگ، سیاسی ماحول گرم ہوگیا

اسلام آباد (آن لائن) خیبر پختونخواہ میں ممکنہ گورنر راج یا ایمرجنسی کے نفاذ اور سیاسی مداخلت کے معاملے پر عوامی نیشنل پارٹی (اے این پی) کے مرکزی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

ایران کیساتھ جاری جنگ کسی نہ کسی طرح بہت جلد جیت لی جائیگی، صدر ٹرمپ

ایران جنگ کے باعث ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے بعد ڈیزل کی برآمدات پر پابندی عائد کرنے پر غور کیا جارہا ہے

ایرانی معیشت تباہ ہوچکی، ملک میں مہنگائی 300 فیصد سے زیادہ ہے ایرانی بحریہ، فضائیہ اور طیارہ شکن نظام بھی ختم ہوچکے

واشنگٹن (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ کسی نہ کسی طرح بہت جلد جیت لی جائے گی۔ اوول آفس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے معاملے پر جلد فیصلہ کرنا ہوگا کہ حملہ کیا جائے یا معاہدہ کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

26 نومبر احتجاج کیس: عدالت نے علیمہ خان کے خلاف فیصلہ ایک بار پھر موخر کردیا

محفوظ فیصلہ آج سنایا جانا تھا تاہم نے عدالت سے صفائی میں دلائل سننے کی استدعا کی ہے۔ وکیل صفائی کی گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) انسداد دہشت گردی عدالت نے 26 نومبر احتجاج کیس کا فیصلہ ایک بار پھر موخر کردیا، تھانہ صادق آباد میں درج 26 نومبر احتجاج کیس میں علیمہ خان اور دیگر کے خلاف محفوظ فیصلہ جمعرات کو سنایا جانا تھا، عدالت نے سماعت 9 اکتوبر 2026 تک ملتوی کردی ہے۔ علیمہ خان کے وکیل فیصل ملک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

سعودی عرب کو درپیش ہر خطرے کا فیصلہ کن جواب دیا جائیگا، ولی عہد

سعودی عرب کی افواج اور انسانی وسائل کسی بھی ذریعہ سے آنیوالے خطرات کا مقابلہ کرنے کی اعلیٰ صلاحیت رکھتے ہیں

سعودی عرب کی سیکیورٹی کو نیچا دکھانے کی کسی بھی کوشش کا فیصلہ کن جواب دینے میں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ نہیں کیا جائے گا

ریاض (آن لائن) علاقائی کشیدگی کم کرنے اور سفارتی حل میں تعاون جاری رکھے گا اور یقین ظاہر کیا ہے کہ مکہ دفاعی اتحاد خطے کی سیکیورٹی اور استحکام مضبوط بنانے میں معاون ہوگا۔ عرب ٹی وی کے مطابق ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے یہ بات خطاب میں کہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

بوستان پولیس اسٹیشن کو جلانے کی خبریں بے بنیاد ہے، بابر یوسفزئی

شدید فائرنگ کے باوجود پولیس اہلکار اپنی پوزیشنوں پر ڈٹے رہے، معاون برائے داخلہ

بوستان (آن لائن) بوستان پولیس اسٹیشن کو جلائے جانے یا تباہ کیے جانے کی خبریں بے بنیاد ہیں، معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی تھانہ بوستان پر دہشت گردوں نے حملہ کیا، پولیس اہلکاروں نے بہادری سے مقابلہ کیا، بابر یوسفزئی پولیس کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

اسلام آباد، عدالت کا زرتاج گل اور عمر ایوب کے نام ای سی ایل میں ڈالنے کا حکم

سنگجانی جلسہ کیس میں شیخ وقاص اکرم اور زین قریشی کیخلاف اشتہاری کی کارروائی کا آغاز

اسلام آباد، راولپنڈی (اے این این) اسلام آباد کی انسداد دہشت گردی عدالت نے سنگجانی جلسہ کیس میں پی ٹی آئی کے رہنماؤں کیخلاف کارروائی کا آغاز کردیا۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج طاہر عباس سپرا نے کیس کی سماعت کی، عدالت نے زرتاج گل اور عمر ایوب کے نام ای سی ایل میں ڈالنے کا حکم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کا کیڈٹ کالج چمن کا تفصیلی دورہ

انہوں نے کالج میں جاری اور مکمل ہونے والے مختلف تعمیراتی و ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا

چمن (خ ن) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کے ہمراہ کیڈٹ کالج چمن کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے کالج میں جاری اور مکمل ہونے والے مختلف تعمیراتی و ترقیاتی منصوبوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

وزیر داخلہ کا نیشنل پولیس اکیڈمی کا دورہ، اپ گریڈیشن منصوبے مکمل کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (اے این این) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے نیشنل پولیس اکیڈمی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے اکیڈمی میں جاری ترقیاتی اور اپ گریڈیشن منصوبوں کا معائنہ کیا۔ وفاقی وزیر داخلہ نے زیر تربیت افسران کیلئے تیار کیے گئے ماڈل روم کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

ایران امریکہ ثالثی میں پاکستان کردار ادا کر رہا ہے: ترجمان دفتر خارجہ

اسلام آباد (سی ایم لنکس) ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ ایران امریکہ ثالثی میں پاکستان کردار ادا کر رہا ہے، پاکستان کا امریکی لیڈرشپ سے اس ہفتے کے دوران آخری رابطہ ہو چکا ہے۔ افغانستان پر ائیر اسٹرائیکس کے بعد دونوں ممالک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

جاپان، پاکستان میں سماجی بہبود کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

جاپان کے اعزازی قونصل جنرل ندیم شاہ سے سابق وفاقی وزیر روشن خورشید بروچہ کی ملاقات

کوئٹہ (اے این این) سابق نگران وفاقی وزیر اور ایس او ایس چلڈرن ولیج پاکستان کی چیئرپرسن روشن خورشید بروچہ نے جاپان کے اعزازی قونصل جنرل برائے بلوچستان سید ندیم عالم شاہ سے ملاقات کی۔ اس دوران باہمی دلچسپی کے امور، سماجی بہبود، بچوں کی فلاح و بہبود اور پاکستان اور جاپان کے درمیان دوستانہ روابط کے فروغ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

پاک چائنا فرینڈشپ ہسپتال کے انتظامی امور اور طبی سہولیات پر تبادلہ خیال

گوادر کے مریضوں کو مقامی سطح پر بہتر طبی سہولیات کی فراہمی پر زور

گوادر (خ ن) ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمٰن خان سے معروف سیاسی و سماجی شخصیت میر ارشد کلمتی اور مکران ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر سعید فیض نے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں پاک چائنا فرینڈشپ اسپتال کے انتظامی امور، طبی سہولیات اور شہریوں کو درپیش صحت عامہ کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

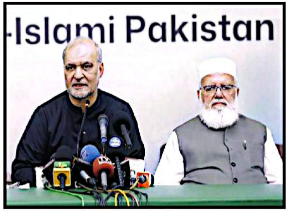

لاہور: امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن منصورہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان اور وزیرستان، سیکیورٹی فورسز کے آپریشن، متعدد دہشتگرد ہلاک

آپریشن غضب للحق کے تسلسل میں فضائی کارروائی میں فتنہ الخوارج کے 22 دہشتگرد مارے گئے، وزارت اطلاعات

سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کر کے خوارج کے متعدد ٹھکانے اور سرنگیں تباہ کردیں، بارودی مواد برآمد

راولپنڈی (آن لائن) سیکیورٹی فورسز نے آپریشن رد الفتنہ 3 کے تحت بلوچستان کے ضلع کچھی کے علاقے سنی اور وزیرستان میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں کے نتیجے میں متعدد دہشتگرد مارے گئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کو کواڈ کاپٹرز کے ذریعے کامیابی سے نشانہ بنایا گیا، ہلاک دہشت گردوں سے بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے علاقے میں ممکنہ دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن بھی کیا ہے۔ علاوہ ازیں شمالی وزیرستان میں بھی سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

ایران امریکا تنازع کا حل مذاکرات اور سفارتکاری میں ہے، دفتر خارجہ

پاکستان، ایران اور امریکا کو اسلام آباد مفاہمتی معاہدے کے تحت ذمہ داریاں پوری کرنے پر زور دیتا ہے، ترجمان سجاد حیدر

پاکستان ایران پر تمام قابل اطلاق امریکی پابندیوں کی پاسداری کرتا ہے، پابندیوں کے تمام نظام پر عملدرآمد جاری رکھے گا

اسلام آباد (آن لائن) ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان ایران پر تمام قابل اطلاق امریکی پابندیوں کی پاسداری کرتا ہے، پاکستان بین الاقوامی اور ملکی قوانین کے مطابق پابندیوں کے تمام نظام پر عملدرآمد جاری رکھے گا، پاکستان، ایران اور امریکا کے درمیان رابطوں میں سہولت کاری کا کردار ادا کر رہا ہے، ایران امریکا تنازع کا حل مذاکرات اور سفارت کاری سے نکالنے کی ضرورت ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان سجاد حیدر خان نے ہفتہ وار پریس بریفنگ میں کہا کہ پاکستان بین الاقوامی اور ملکی قوانین کے مطابق پابندیوں کے تمام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ آبپاشی کا اجلاس

اجلاس میں صادق عمرانی، پرنس احمد عمر، اصغر رند، نور محمد دمڑ اور لیاقت لہڑی نے شرکت کی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ آبپاشی کا اجلاس بلوچستان صوبائی اسمبلی کے کمیٹی روم میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں میر محمد صادق عمرانی، پرنس احمد عمر احمدزئی، محمد اصغر رند، نور محمد دمڑ اور لیاقت علی لہڑی نے شرکت کی۔ کمیٹی کے مستقل چیئرمین کی عدم موجودگی کے باعث اراکین کی باہمی رضامندی سے پرنس احمد عمر احمدزئی کو اجلاس کا صدر نشین نامزد کیا گیا۔ واضح رہے کہ پرنس احمد عمر احمدزئی اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

آئی ایم ایف کی نئی شرائط، حکومت 174 ترامیم جلد پاس کرنے کیلئے متحرک

اسلام آباد (آن لائن) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی شرط پر سرکاری اداروں کے قوانین میں 174 ترمیم کی ڈیڈ لائن کے تناظر میں حکومت متحرک ہوگئی۔ آئی ایم ایف کے مذاکرات کے دوران ہی ترامیم پارلیمنٹ سے پاس کرائی جائیں گی، اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق متحرک، اپوزیشن اور اتحادیوں کو راضی کریں گے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ روز اس معاملے پر پیپلز پارٹی وفد سے اسپیکر چیمبر طویل مشاورت ہوئی، پیپلز پارٹی نے حکومت سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

بلوچستان کے 41 اضلاع میں 740 واٹر سپلائی منصوبوں کا ہدف مقرر

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹیو کے تحت صوبے بھر میں فراہمی آب کے منصوبوں پر کام جاری ہے۔ مالی سال 2026-27 کے دوران بلوچستان کے 41 اضلاع میں 740 واٹر سپلائی منصوبوں کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ گزشتہ سال بلوچستان بھر میں فراہمی آب کے 709 منصوبے مکمل کیے گئے اور ان منصوبوں کی تکمیل کی شرح 98 فیصد رہی۔ مالی سال 2025-26 میں واٹر سپلائی اسکیموں کے لئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

چمن میں تین بلیک ٹاپ روڈ منصوبوں کا افتتاح، آمدورفت کی سہولیات بہتر ہوں گی

چمن کی ترقی اور شہری سہولیات کی بہتری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، عبدالخالق اچکزئی

چمن (خ ن) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی اور ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی نے چمن شہر کے مختلف علاقوں میں مکمل ہونے والے تین مختلف بلیک ٹاپ روڈ منصوبوں کا دورہ کیا اور ان کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے سمیت سپین چوک روڈ اور عیسیٰ خان گراؤنڈ روڈ کے مکمل ہونے والے ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا۔ ان منصوبوں کی تکمیل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور پارلیمانی سیکرٹری برائے بہبود آبادی آغا عمر احمدزئی ملاقات کر رہے ہیں

پریس کانفرنس
پریس کلب

کوئٹہ، بی این پی کے مرکزی قائدین ساجد ترین ایڈووکیٹ، آغا حسن بلوچ، موسیٰ بلوچ اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔0333-7999560 فون نمبر۔081-2443797

سیاست میں چلنے والی چالیں

سیاست میں ٹائمنگ کی اہمیت بنیادی ہوتی ہے۔ سیاسی شطرنج پر چلی جانے والی چالیں دکھانے کے لیے کچھ اور، سمجھانے کے لیے کچھ اور جبکہ ان کے پسِ پردہ عزائم کچھ اور ہوتے ہیں۔ اسے محض حسنِ اتفاق کہیں یا تبدیل ہوتے سیاسی حالات، لیکن سوچنے کی بات یہ ہے کہ جماعت اسلامی نے عوامی مسائل پر ستمبر کے مہینے میں ہی سڑکوں پر آنے کا فیصلہ کیوں کیا؟ کسان اتحاد بھی انہی دنوں میں احتجاج کے لیے کیونکر تیار ہوا؟ اور پھر پاکستان تحریک انصاف نے بھی 27 ستمبر کو ہی اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کا فیصلہ کیوں کیا؟ دلچسپ امر یہ ہے کہ جماعت اسلامی نے وزیراعظم کی یقین دہانی پر اپنا احتجاج ملتوی کر دیا، کسان اتحاد نے بھی اپنا فیصلہ واپس لے لیا، اور تحریک انصاف نے بھی 4 اکتوبر تک احتجاج ملتوی کر دیا۔ ایک ہی وقت میں احتجاج کی کال دینا اور پھر یکے بعد دیگرے سب کا اسے ملتوی کر دینا محض حسنِ اتفاق ہے یا پھر جماعت اسلامی، کسان اتحاد اور تحریک انصاف کے ان احتجاجوں کو ڈیزائن کرنے والا ہدایت کار ایک ہی ہے؟۔ وفاقی و پنجاب حکومت اور شریف خاندان پر ان کے اپنے ہی لوگوں کی بے جا تنقید بھی سمجھ سے بالاتر ہے۔ اوپر سے خیرخواہ صحافیوں اور یوٹیوبرز کے مزاج بھی بدلے بدلے سے لگ رہے ہیں، اور تعجب کی بات یہ ہے کہ اس بار کہیں سے 'شٹ اپ کال' بھی نہیں آرہی۔ پاکستان کی سیاست میں کون کس کا کھیل کھیل رہا ہے، کچھ پتہ نہیں چلتا۔ کیا تحریک انصاف بھی اس کھیل میں محض استعمال ہو رہی ہے؟ بظاہر تو ان کی خیبر پختونخوا حکومت کا وجود بھی خطرے میں دکھائی دیتا ہے۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کا اقتدار ڈانواں ڈول نظر آتا ہے۔ کبھی ان کے خلاف مقدمات کی بھرمار، کبھی نااہلی کی بازگشت، کبھی صوبے میں ایمرجنسی یا گورنر راج کی دھمکیاں، تو کبھی عدم اعتماد کی تحریک کی بات کی جاتی ہے۔ آخر ہو کیا رہا ہے اور کیا کرنا مقصود ہے؟ عوام کو تو حقیقتِ حال کی سمجھ نہیں آنے دی جا رہی، لیکن اس کھیل کے تمام کھلاڑی خوب جانتے ہیں کہ پسِ پردہ کیا پک رہا ہے۔ ایک ہی وقت میں کئی چالیں چلی جا رہی ہیں اور اکثر معاملات کچھ کا کچھ روپ دھار لیتے ہیں۔ سیاسی پنڈتوں کے مطابق حالات اب اتنے سادہ نہیں رہے بلکہ انتہائی پیچیدہ ہو چکے ہیں۔ سیاستدانوں کا ایک بار پھر کڑا امتحان شروع ہو چکا ہے، لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ وہ مسائل کا پائیدار حل نکالنے کے بجائے ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کے لیے مہرے کے طور پر استعمال ہو رہے ہیں۔ حیران کن بات یہ ہے کہ سیاسی خاندانوں کے اندر بھی سوچ تقسیم ہو چکی ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی میں آصف علی زرداری اور بلاول بھٹو زرداری کی سوچ میں واضح فرق نظر آ رہا ہے۔ آصف زرداری ایک مخصوص موقف پر سٹینڈ لے چکے ہیں، جبکہ بلاول بھٹو نے دنوں سے مکمل خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں جو کسی بڑے سیاسی طوفان سے پہلے کا سکوت معلوم ہوتی ہے۔ دوسری جانب مسلم لیگ (ن) کے سربراہ میاں محمد نواز شریف اپنے بھائی اور وزیراعظم میاں شہباز شریف کی پالیسی سے ہٹ کر سوچ رہے ہیں۔ وہ ن لیگ کی عوامی سیاست اور بیانیے کو بچانے کے لیے اختلافی نظریہ رکھتے ہیں جبکہ میاں شہباز شریف کا ماننا ہے کہ جب کشتیاں جلا کر ایک فیصلہ کر لیا گیا ہے تو اب اسی پر قائم رہنا چاہیے کیونکہ اقتدار اور بقا اسی میں ہے۔ ادھر ملک کے سب سے بڑے صوبے کی وزیراعلیٰ مریم نواز نہ جانے کیوں اپنوں اور غیروں دونوں کی تنقید کی زد میں ہیں۔ یوں لگتا ہے کہ اقتدار کی اس کٹھن راہ میں وہ بھی کہیں طاقتور حلقوں یا اپنی پارٹی قیادت سے مختلف رائے قائم کر بیٹھی ہیں۔ اس تمام تر سیاسی اتھل پتھل میں سب سے زیادہ عوام کے حقیقی اور بنیادی مسائل متاثر ہو رہے ہیں۔ مہنگائی بے روزگاری نے لوگوں کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ نئے صوبوں کی تشکیل کے معاشی و انتظامی نقطہ نظر سے جو مطالبات عرصہ سے زیر بحث تھے، وہ ایک بار پھر سیاسی مفادات کی نذر ہو چکے ہیں۔ جنوبی پنجاب ہو، بالائی خیبر پختونخوا یا سندھ اور بلوچستان۔ وہاں نئے صوبوں کا نعرہ صرف الیکشن کے قریب یا اقتدار کی بارگیننگ کے لیے تو استعمال ہوتا ہے لیکن جیسے ہی کوئی عملی اقدام کی طرف بڑھا جاتا ہے سیاستدان ایسا گھمسن گھیر ڈالتے ہیں کہ سب کچھ کھوہ کھاتے چلا جاتا ہے۔ سیاسی شطرنج کی بساط پر ایسی نئی چالیں چلی جاتی ہیں کہ نئے صوبوں کی فائل پھر داخل دفتر کر دی جاتی ہے۔ اصل میں اقتدار کی اس جنگ میں جمہوری ادارے اور آئینی و انتظامی سٹرکچر شدید دباو کا شکار ہے۔ جب سیاسی جماعتیں بصیرت اور اپوزیشن و حکومت کے باہمی اعتماد کا راستہ چھوڑ کر غیر سیاسی انداز سے فیصلے کرتی ہیں، تو نظام میں 'سپیڈ بریکر' آنا فطری امر ہے۔ موجودہ صورت حال یہ نشاندہی کر رہی ہے کہ کوئی بھی فریق مکمل طور پر خودمختار ہو کر فیصلے نہیں کر پا رہا بلکہ سیاسی ڈوریاں کہیں اور سے ہلائی جا رہی ہیں اور تمام سیاسی مہرے انہی اشاروں پر ناچنے پر مجبور ہیں۔ پاکستان کی سیاست واقعی ایسا گورکھ دھندا بن چکی ہے کہ بقول شاعر ''کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی'' والی کیفیت ہے۔ جب تک تمام سیاسی دھڑے ذاتی و خاندانی مفادات، باہمی لڑائیوں اور بیرونی سہارے ڈھونڈنے کی پالیسی سے باہر نہیں نکلتے، تب تک پائیدار استحکام ایک خواب ہی رہے گا۔ عوام حیران و پریشان تماشا دیکھ رہے ہیں اور سیاست دان تاریخ کے اس موڑ پر ایک ایسے امتحان میں داخل ہو چکے ہیں جہاں ذرا سی غلط چال ان کا اپنا سیاسی وجود بھی ختم کر سکتی ہے۔

زیادہ صوبے کیوں؟

تحریر: منیر احمد

'زیادہ صوبے' بنانے کی ضرورت پر جاری قیاس آرائیوں اور الجھن سے بھرپور بحث — جسے بعد میں تبدیل کر کے 'زیادہ انتظامی اکائیاں' قرار دیا گیا — کی شروعات اس وقت ہوئی جب محترم وزیر داخلہ نے ایک تقریر میں 'نظام کے ناکام ہونے' (سسٹم کولاپس) کا اعتراف کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے 'آبادی میں بے تحاشا اضافے' کو اصل مسئلہ قرار دیا اور ریاستِ پاکستان کو مزید صوبوں میں تقسیم کر کے 'نظام' کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ بظاہر یہ بیان عوامی رائے کے ساتھ ساتھ متنازع 'فارم 47' والی حکمران برادری کے ردِعمل کو پرکھنے کے لیے ایک آزمائشی غبارے کے طور پر چھوڑا گیا۔ منصوبے کے مطابق، اس تقریر اور زبانی نکات نے مختلف فریقین کی امیدوں، آرزوؤں اور خدشات کے مطابق خوف، الجھن، خوشی اور دیگر جذباتی ردِعمل کی ایک لہر پیدا کر دی۔ اس کے علاوہ، اب تک اس بیان نے بجلی کی ناقابلِ برداشت قیمتوں، کمر توڑ مہنگائی، سیاسی انتقام اور بیرونی محاذ پر نازک صورتِ حال سے توجہ ہٹانے کے لیے ایک جزوی حربے کے طور پر کام کیا ہے۔

پاکستان میں مزید صوبے بنانے کی ضرورت کے حوالے سے جاری بے سمت بیانات اور بحث کا تجزیہ کچھ بین الاقوامی اور ملکی مثالوں کو مدِنظر رکھ کر کرنے کی ضرورت ہے۔ مثال کے طور پر، عثمانی خلافت/سلطنت کا بڑی تعداد میں ممالک میں بکھر جانا؛ سوڈان، انڈونیشیا اور ملائیشیا کی تقسیم؛ اور داخلی سطح پر پاکستان کا وہ المیہ جس کے نتیجے میں مشرقی پاکستان 'بنگلہ دیش' بنا، ون یونٹ فارمولا، ایل ایف او (LFO)، 1960ء کی دہائی کے آخر میں پاکستان میں سپین کی طرز پر مزید صوبوں اور انتظامی اکائیوں پر غور و خوض، اور جنرل مشرف کی بلدیاتی اداروں کے ذریعے 'تفویضِ اختیارات' (ڈیولوشن آف پاور) کی سکیم۔ اور ان سب سے بڑھ کر امن و امان کی موجودہ صورتِ حال، بغاوت اور پراکسی جنگوں کے ساتھ مل کر پھیلی دہشت گردی، زبوں حال معیشت، بدانتظامی اور بروقت انصاف نہ ملنے کی وجہ سے عوام کی مصائب، کمر توڑ مہنگائی اور عوام میں پھیلی بے سمتی کا ماحول ہے۔

عالمی سطح پر جغرافیائی تنظیم نو سے دو الگ الگ مظاہر سامنے آتے ہیں: مرکزی نظام کے بیٹھ جانے سے ریاست کا بکھراؤ، یا پھر مستحکم سرحدوں کے اندر انتظامی بنیادوں پر تقسیم۔ بڑی طاقتوں کی جانب سے اپنے استعماری و حکمتِ عملی کے مفادات کے تحت منصوبہ بند اور کامیاب طریقے سے انجام دی گئی چند مثالیں یہاں دھند صاف کرنے کے لیے پیش کی جاتی ہیں۔

پہلی جنگِ عظیم کے بعد عثمانی خلافت/سلطنت کا خاتمہ ایک بیرونی بلقنائزیشن (ٹکڑے ٹکڑے ہونا) تھی، جو شاہی زوال، غیر ملکی مداخلت (سائیکس-پیکو معاہدہ)، اور نسلی و مذہبی قوم پرستی کا نتیجہ تھی۔ یہ اس بات کی مثال ہے کہ کس طرح علاقائی شناختوں کو مرکزی سطح پر دبانے سے پرامن داخلی اصلاحات کے بجائے پرتشدد بکھراؤ جنم لیتا ہے۔

ملائیشیا اور سنگاپور (1965ء) کی علیحدگی ایک باہمی اخراج تھا جو سنگاپور کے لی کوان یو اور کوالالمپور کی مرکزی قیادت کے درمیان ناگزیر سیاسی و نسلی اختلافات (ملائی برتری بنام چینی معاشی غلبہ) کے باعث ہوا۔

جہاں تک سوڈان (2011ء) کا تعلق ہے، جنوبی سوڈان کی علیحدگی دہائیوں پر محیط اس خانہ جنگی کا نتیجہ تھی جو عرب اکثریت والے شمالی حصے کی جانب سے مذہبی، نسلی اور وسائل کی محرومی کے باعث بھڑکی۔ اختیارات کی منتقلی بہت دیر سے کی گئی، جس کے بعد علیحدگی ہی اس تنازع کا واحد عملی حل بچا تھا۔

ایک اور مثال انڈونیشیا (1998ء کے بعد کا 'پیمیکران' یعنی انتظامی پھیلاؤ) کی ہے۔ مشرقی تیمور کی علیحدگی کے بعد، انڈونیشیا (جو بڑی تعداد میں جزائر پر مشتمل ہے) نے وسیع پیمانے پر انتظامی ڈی سینٹرلائزیشن (پیمیکران) شروع کی، جس سے اس کے صوبے 26 سے بڑھ کر 38 ہو گئے۔ اس داخلی تنظیم نو نے مرکزی وسائل کی صوبائی اشرافیہ تک نیچے منتقلی کے ذریعے پاپوا اور آچے جیسی جگہوں پر علیحدگی پسند تحریکوں کو کامیابی سے غیر مؤثر کر دیا۔

اب آئیے پاکستان میں انتظامی تشکیلات کے تاریخی سفر پر ایک مختصر نظر ڈالتے ہیں۔ پاکستان کے اندرونی سرحدی تنازعات سیاسی فائدے کے لیے انتظامی نقشوں کی انجینیئرنگ کی کوششوں سے جنم لیتے ہیں۔ مثلاً، 1955ء میں 'ون یونٹ سکیم' نے مشرقی بنگال کی اکثریت کو برابر کرنے کے لیے مغربی پاکستان کو 1 صوبے (One Unit) میں ضم کر دیا۔ پھر 1970ء میں جنرل یحییٰ کے 'ایل ایف او اور ون یونٹ کے خاتمے' نے دوبارہ 4 صوبے بحال کیے؛ 1970ء کے انتخابات میں مشرقی بنگال نے اکثریت حاصل کی، جس کے نتیجے میں متعدد وجوہات کی بنا پر 1971ء میں پاکستان دولخت ہو گیا۔ 1970ء کی دہائی کے بعد کی جمود کا شکار سرحدوں نے آبادی میں اضافے اور دور دراز علاقوں کی محرومی کے باوجود حالتِ حاضرہ (اسٹیٹس کو) کو برقرار رکھا ہے۔ ایک تفصیلی مطالعہ ان بلند بانگ مگر ہنگامی اقدامات کے مثبت و منفی پہلوؤں اور ان کے بارآور نہ ہونے کی وجوہات کو بے نقاب کرے گا۔

نئے آئینی صوبوں کی تشکیل (مثلاً جنوبی پنجاب، ہزارہ، کراچی) اور موجودہ 4 صوبوں کے اندر ڈویژنوں/اضلاع کو بااختیار بنانے کے لیے جو پیرامیٹرز بتدریج سامنے آ رہے ہیں، بظاہر ان کا مقصد وفاقی توازن، قومی اسمبلی اور سینیٹ کی نشستوں میں توازن قائم کرنا ہے؛ تاکہ موجودہ آئینی توازن کو برقرار رکھتے ہوئے اور پارلیمنٹ میں سیاسی ہٹ دھرمی سے بچتے ہوئے، پنجاب کے اکیلے سیاسی غلبے کو توڑا جا سکے۔

بہتر طرزِ حکمرانی اور خدمات کی فراہمی سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ صوبائی دارالحکومت دور دراز کی آبادیوں (مثلاً جنوبی پنجاب، جنوبی بلوچستان) کے قریب آئیں گے اور اضافی بیوروکریٹک دارالحکومت بنائے بغیر خدمات کی فراہمی میں عدم مرکزیت آئے گی۔

مالیاتی محاذ پر، نیا صوبائی سیٹ اپ قائم کرنے پر کثیر اخراجات آئیں گے جن میں نئی صوبائی اسمبلیاں، سیکرٹریٹ، ہائی کورٹس اور گورنر ہاؤسز شامل ہیں، جبکہ قیاس آرائیوں پر مبنی کم خرچ ماڈل موجودہ سول سروس کے ڈھانچے اور مقامی حکومتوں کی قانون سازی کو استعمال کرنے پر غور کرتا ہے۔

جہاں تک نئے صوبے بنانے کے مثبت و منفی پہلوؤں کا تعلق ہے، مثبت پہلوؤں میں انتظامی کارکردگی شامل ہے؛ یعنی جنوبی پنجاب (ملتان/بہاولپور) یا دور دراز بلوچستان جیسے علاقوں کو شدید تاخیر کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ دارالحکومت (لاہور/کوئٹہ) سینکڑوں کلومیٹر دور ہیں۔ نئے صوبوں کو خود بخود این ایف سی (NFC) ایوارڈ سے ان کا مختص حصہ ملے گا، جس سے صوبائی دارالحکومتوں کی اجارہ داری ختم ہوگی۔ چھوٹے صوبے کسی بھی ایک اکائی کی غالب حیثیت کو ختم کرتے ہیں اور مرکز میں مخلوط حکومتیں بنانے پر مجبور کرتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ پنجاب اور سندھ کی دو حکمران جماعتوں کو سیاست میں اپنی اجارہ داری ختم ہونے کے خطرے کے باعث شدید تحفظات ہوں گے۔

خطرناک منفی پہلو پر نظر ڈالیں تو لسانی بنیادوں پر حدود کی نئی بندی (مثلاً سرائیکی، ہزارہ، مہاجر) سے نسلی تعصبات کے گہرے ہونے اور کراچی جیسے کثیر النسل مراکز میں تشدد بھڑکنے کا خطرہ ہے، جس سے لسانی و قومی پولرائزیشن کو مزید فروغ ملے گا۔

آئین کا آرٹیکل 239 پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں اور متاثرہ صوبائی اسمبلی میں دو تہائی اکثریت کا تقاضا کرتا ہے، جس سے سیاسی اتفاقِ رائے انتہائی مشکل ہو جاتا ہے اور آئینی طور پر معاملہ تعطل کا شکار ہو سکتا ہے۔ 4 سے 8 نئے صوبوں کے لیے انتظامی بنیادی ڈھانچہ قائم کرنے سے فنڈز بنیادی سماجی خدمات سے ہٹ کر انتظامی اخراجات کی طرف منتقل ہو جائیں گے۔

حرمین شریفین امت مسلمہ کی ریڈ لائن

حرمین شریفین ہماری لائف لائن اور ریڈ لائن ہے، مسلمان چاہے دنیا کے کسی بھی کونے میں بستا ہو، اس کا دل دو مقامات پر دھڑکتا ہے، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ۔ یہ صرف شہر نہیں، یہ ہمارا ایمان ہیں، ہماری روح ہیں۔ خانہ کعبہ اور روضہ رسولؐ سے ہماری محبت کسی سیاسی، لسانی یا مسلکی بنیاد پر نہیں بلکہ خالصتاً عشقِ رسولؐ اور توحید کے رشتے پر قائم ہے۔ آج جب عالمی طاقتیں اسلام کو کمزور کرنے اور مسلمانوں کے مقدس مقامات کی حرمت کو پامال کرنے کی مذموم کوشش کر رہی ہیں تو یہ وقت ہے کہ ہم دنیا کو واضح پیغام دیں کہ حرمین شریفین ہماری ریڈ لائن ہے۔ سعودی عرب خادم الحرمین الشریفین کی سرزمین ہے اور اس نے ہمیشہ حرمین شریفین کی حفاظت، توسیع اور زائرین کی خدمت میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ لاکھوں پاکستانی ہر سال حج و عمرہ کے لیے وہاں جاتے ہیں اور اپنی آنکھوں سے وہاں کے انتظامات دیکھ کر آتے ہیں۔

سکون کی تلاش

تحریر: ناصر نقوی

پاکستان میں ہی نہیں، دنیا بھر میں لوگ زندگی کو اچھے انداز میں گزارنے کے لیے سکون کے متلاشی پائے جاتے ہیں۔ ریاست امیر ہو کہ غریب، ترقی یافتہ ہو کہ ترقی پذیر، آدم زادے کہیں مطمئن نہیں ہوتے، بس یہی عادت اور امنگ انسانوں کو ایک جگہ ٹک کر نہیں بیٹھنے دیتی، اسی لیے سیاحت پھولی پھلی۔ دراصل مالک کائنات نے دنیا ہی خوبصورت نہیں بنائی بلکہ اشرف المخلوقات انسان کے موج میلے کے لیے ان گنت نعمتیں بھی پیدا کیں، کچھ خوراک کا باعث بنیں اور کچھ باعث نظارہ، یہی نہیں باعث تجارت بھی تاکہ کوئی کمی نہ رہے اور معاملات زندگی بہتر طریقے سے گزارے جاسکیں۔ یوں تو تمام شعبہ جات ہی کاروباری سرگرمی میں آتے ہیں بس طریقہ کار مختلف ہیں۔ کہیں پہاڑ، ریگستان، سمندر، دریا حضرت انسان کو متاثر کرتے ہیں۔ کہیں موسم کے ساتھ پھول اور پھل۔ اسی لیے نسخہ کیمیا قرآن مجید میں مالک کائنات نے حکم دیا کہ یہ سب کچھ تمہارے لیے ہے۔ زمین و آسمان، چاند تارے انہیں تسخیر کرو، اور پھر تکرار پر تکرار بھی کی کہ ''تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے،، مطلب سیدھا سادہ تھا کہ تم اس کی بندگی میں آجاؤ، تقویٰ اختیار کرو، کسی کا حق نہ مارو اور موج مستی ایسے کرو جو خالصتاً تمہاری ہو اور پھر حقیقی مالک کے سامنے سجدہ تجود ہو کر شکر بجا لاؤ اور اس کی مزید رحمتوں کے حقدار بن جاؤ۔ ریاست پاکستان بفضل خدا تمام تر نعمتوں سے مالا مال ہے زراعت، معدنیات، پھول پھل، دریا، سمندر، پہاڑ اور ریگستان ہی نہیں، قدرت کے تمام موسم بھی، ٹھنڈے ممالک سے لوگ یہاں نظاروں کے ساتھ دھوپ سینکنے آتے ہیں۔ امن و امان کی صورتحال نے ہمارے ''ناردرن ایریا،، کو نقصان پہنچایا ہے لیکن قدرت سے پیار کرنے والے اب بھی اپنے پرائے شمالی علاقہ جات کا رخ کرتے ہیں۔ ملک کے ممتاز سیاستدان سابق وزیراعظم اور مقبول ترین لیڈر کا دعویٰ تھا کہ سکون صرف قبر میں ملتا ہے۔ اللہ انہیں زندگی دے کیونکہ ان کے پرستار اور فین کلب کے ارکان بہت زیادہ ہیں۔ لیکن افسوس کہ ان کی موجودگی میں بھی وہ سرکاری مہمان ہیں۔ کچھ پیاروں کا دعویٰ ہے کہ وہ وہاں بھی سکون سے ہیں۔ ان کے میزبان بھی یقین دہانی کراتے ہیں کہ انہیں دنیا کی ہر سہولت دی گئی ہے خوراک اور ورزش کے بھی بہترین مواقع موجود ہیں۔ پھر بھی کچھ کہتے ہیں کہ نہیں ان کی صحت اچھی نہیں ہے۔ انتہائی اذیت دی جا رہی ہے لہذا سکون کے لیے انہیں الشفاء ٹرسٹ بھیجا جائے۔ ماں جائیوں کا بھی یہی خیال ہے حالانکہ کچھ عرصہ پہلے ہی ہمشیرہ عدالتی حکم پر ملیں اور انہوں نے سگی بہن ہی نہیں بطور ڈاکٹر بھی ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ وہ فٹ ہی نہیں ''سپر فٹ،، ہیں اور ان کی آنکھ بھی بہت حد تک بہتر ہوچکی ہے۔ لیکن فین کلب اور پیارے بداعتمادی کا شکار ہیں۔ ردعمل میں پورے ملک کا سکون تباہ کرنے کی منصوبہ بندی کر لی، حکومت نے بھی لنگوٹ کس کے پکڑ دھکڑ جکڑ اس لیے شروع کر دی کہ ایک بڑے ذمہ دار نے اسلام آباد کو ''سومنات،، بنا کر قوم کو سکون بخشنے کا فرمان جاری کر دیا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ جعلی حکومت کی موجودگی میں مہنگائی، بے روزگاری، بدانتظامی بڑھے گی اور سوائے بے سکونی کے کچھ حاصل نہیں ہوگا لیکن کوئی نہیں جانتا کہ اس افراتفری اور انتشار سے اجتماعی قومی نقصان کس قدر ہوگا؟

مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی بحرانی دور میں بھی دنیا سکون کی تلاش میں نکلتی ہے پھر بھی ملکی اور عالمی حالات میں ماضی سے تعداد خاصی کم ہے لیکن ہار کسی نے نہیں مانی۔ جس کو نہیں یقین وہ گھر سے نکل کر شمالی علاقہ جات کا رخ کرے، یقین جانیے۔۔۔ وہاں قدرت نے اپنے دامن میں سکون ہی سکون چھپا رکھا ہے، دنیا بھر سے بلا امتیاز لوگ آتے ہیں کیونکہ وہ قدرت سے پیار کرتے ہیں پاکستان سے بھی لوگ وہاں جاتے ہیں، حقیقت یہی ہے بجلی، گیس، پانی وہاں شہروں کی طرح نہیں لیکن موجود ہر چیز ہے۔ لوگ محنتی جفاکش ہیں۔ مریم نواز پنجاب کو ماڈرن ترین صوبہ بنانے کی سر توڑ کوشش کر رہی ہیں لیکن نہ اسے منشیات سے پاک کر سکیں، نہ ہی بھکاریوں سے، جس چوک چوراہے پر رک جائیں گاڑی کو پیشہ ور بھکاری گھیر لیتے ہیں بلکہ ان کی سرگرمیوں سے بھی ٹریفک معطل ہو جاتی ہے۔ مجھے پچھلے ہفتے گلگت بلتستان بچوں کی سہولت کاری سے جانے کا اتفاق ہوا۔ میں نے اپنے ڈرائیور سے پوچھا ''تمہاری حکومت اور وزیراعلیٰ امجد حسین کا کیا حال ہے؟،، اس نے مسکرا کر جواب دیا کہ ''امجد حسین تو ابھی وزیراعلیٰ نہیں بنا،، میں نے سوال کیا تم کیا کہہ رہے ہو؟ بولا ''مہینوں گزر گئے ابھی تک وہ امجد حسین ہی ہے۔ اس کا انداز ابھی تک وزیراعلیٰ والا نہیں ہو سکا، وہ عام آدمی کی طرح عام آدمیوں کی مدد بھی کرتا ہے اور کام بھی کرتا ہے،، میں نے کہا کیا کہہ رہے ہو بھائی؟ کہنے لگا ''ابھی تک تو ایسا ہی ہے۔ کل بدل جائے تو کچھ نہیں کہا جا سکتا، پھر بولا ''یہ راجوں مہاراجوں کی سرزمین ہے۔ ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں انہوں نے اسے پاکستان کے ساتھ ملایا تھا، سکردو میں بلتی بولی جاتی ہے، یہاں کا ماحول ہنزہ سے قدرے مختلف ہے لیکن آپ کو صرف گلگت میں گنتی کے بھکاری ملیں گے۔ ہنزہ، سکردو میں اگر صدقہ خیرات دینی ہو تو کسی مدرسے سے رابطہ کرنا پڑتا ہے، اسی طرح منشیات کا نام و نشان ہی نہیں ملے گا۔ میں نے بات کاٹتے ہوئے سوال کیا ''گلگت میں بھکاری کہاں سے آ گئے؟ اس نے معذرت کرتے ہوئے کہا ''یہ کسی ٹھیکے دار کی مہربانی سے پنجاب سے آئے ہیں۔ ان میں بھی مقامی کوئی نہیں ہے،، پھر میں نے پوچھا ''چوری، ڈکیتی جرائم کتنے فیصد ہوتا ہے؟ جواب ملا صفر؟ میں حیران رہ گیا، میری صحافتی ''حس،، نے انگڑائی لی، مختلف بازاروں میں سروے بھی کیا تمام باتیں درست نکلیں، ایک دلچسپ روایت اور دیکھنے کو ملی۔ وہاں ہر شادی میں ہزاروں مہمان اور سینکڑوں میزبان ہوتے ہیں دعوت کا کھانا صبح سے شروع ہوتا ہے اور رات گئے تک نیاز اور لنگر کی طرح جاری رہتا ہے۔ لوگ آتے ہیں کھاتے اور چلے جاتے ہیں بلکہ پورا خاندان میزبانی کے فرائض انجام دیتا ہے۔ برتن دھوتے تمام کام کرتے ہیں ''ویٹر،، نام کی کوئی چیز وہاں نہیں پائی جاتی۔ بجلی اور گیس کی آنکھ مچولی ہمارے جیسی ہے لیکن رات و صبح جلدی ہوتی ہے یعنی ہمارے شہروں کی طرح بازار رات گئے تک نہیں کھلتے البتہ کھانوں اور بیکریوں کی سہولت رات 12 بجے تک ملتی ہے۔ بچے، عورتیں، بوڑھے اور جوان میلوں پیدل سفر کرتے ہیں نہ چنگ چی کا ہنگامہ، نہ ہی رکشوں کا شور لہذا آلودگی بھی زیرو، پانی کے جھرنے گلیوں محلوں اور بازاروں میں موجود، یہی پانی کپڑے دھونے اور ضروریات زندگی کے استعمال میں آتا ہے لیکن بجلی سستی اور گیس قدرے مہنگی ہے۔ تاہم پبلک ٹرانسپورٹ ناپید، نہ میٹرو اور نہ ہی الیکٹرانک بسیں۔

پھر بھی ماحول پرسکون۔۔۔ زیادہ موٹرسائیکل کا رجحان، صبح و شام دفتری، کاروباری اور تعلیمی اداروں کے اوقات کے لیے ویگن سروس نظر آتی ہے لیکن پھر ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتی، میرا تجربہ اور مشاہدہ یہ رہا کہ اگر آپ کو اللہ نے تھوڑی سی بھی سہولیات دیں ہیں تو شہر کے کاموں سے نکل کر سکون کی تلاش میں قدرت کے نظارے دیکھنے اور موسم سے لطف اندوز ہونے کے لیے سوات، کالام، شوگران، مالم جبہ، شنگریلا، ہنزہ، گلگت بلتستان ہمت کر کے نکل جائیں، آپ کی زندگی کو نئی آکسیجن ایسی ملے گی کہ آپ اس کے سہارے اور قدرت کے نظاروں میں گم ہو کر کم از کم چھ ماہ تو پرسکون گزار لیں گے۔ سوچیں، زندگی بار بار نہیں ملتی پاکستان بہت خوبصورت ہے اس کی قدر کریں اور شکر بجالائیں، سیاست زندہ باد مردہ باد جن کا کام ہے انہیں کرنے دیں، ہم قدرت کی نعمتوں سے کیوں منہ موڑیں۔

لانگ مارچ: اپنے بچوں کو سیاسی ایندھن بننے سے بچائیے

تحریر: شاہد نسیم چوہدری ٹارگٹ

سیاست جمہوریت کا حسن ہے، اختلافِ رائے جمہوری معاشروں کی پہچان ہے اور پُرامن احتجاج شہریوں کا آئینی حق ہے۔ لیکن جب سیاست سڑکوں پر نکلتی ہے تو اس کے ساتھ ایک بہت بڑی ذمہ داری بھی آتی ہے۔ عوام کی جان و مال کا تحفظ، شہری زندگی کا تسلسل، ریاستی اداروں کا احترام اور سب سے بڑھ کر نئی نسل کے مستقبل کی حفاظت۔ پاکستان اس وقت جن حالات سے گزر رہا ہے، ان میں سیاسی کشیدگی کو تصادم میں تبدیل کرنا کسی بھی سیاسی جماعت، حکومت یا عوام کے مفاد میں نہیں۔ خیبر پختونخوا میں امن و امان کے چیلنجز، پاک افغان سرحدی صورتحال، دہشت گردی کے واقعات اور ملک کے معاشی مسائل پہلے ہی ہماری اجتماعی توجہ کے طالب ہیں۔ ایسے ماحول میں اسلام آباد کی طرف ایک بڑا سیاسی مارچ، راستوں کی بندش، کنٹینرز، پولیس کی بھاری تعیناتی اور ممکنہ تصادم کا خدشہ عام آدمی کے لیے ایک اضافی آزمائش بن جاتا ہے۔

حالیہ دنوں میں پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کی کال نے ملک بھر میں سیاسی بحث کو گرم کر دیا تھا۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے اعلان کیا کہ 27 ستمبر کا لانگ مارچ اب 4 اکتوبر کو پشاور سے روانہ ہوگا۔ ان کے مطابق سیاسی کمیٹی میں مشاورت کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا اور احتجاج کو پُرامن رکھنے کے عزم کا بھی اظہار کیا گیا۔ دوسری طرف اپوزیشن کے بعض رہنماؤں، خصوصاً محمود خان اچکزئی، کی جانب سے تاریخ کو مؤخر کرنے کی مخالفت کی اطلاعات بھی سامنے آئیں۔

یہ اختلاف خود ایک اہم سیاسی حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ احتجاج کی حکمتِ عملی پر سیاسی صفوں میں مکمل یکسوئی موجود نہیں۔ اگر ایک سیاسی تحریک کا مقصد واقعی عوامی حمایت اور آئینی جدوجہد ہے تو اس کی کامیابی کا راستہ دلیل، عوامی رابطہ، پارلیمانی جدوجہد، عدالت اور پُرامن سیاسی سرگرمی سے نکلنا چاہیے، نہ کہ ایسی صورتحال سے جہاں عام شہری خوف، بے یقینی اور مشکلات کا شکار ہو جائیں۔

وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے پی ٹی آئی کے مارچ مؤخر کرنے کے فیصلے پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ جماعت کے پاس مطلوبہ تیاری نہیں تھی اور چیلنج کیا کہ اگر ہمت ہے تو لانگ مارچ کیا جائے۔ انہوں نے خیبر پختونخوا کی امن و امان کی صورتحال اور دہشت گردی سے متعلق بھی شدید الزامات عائد کیے ہیں۔ حکومت کے یہ الزامات اپنی جگہ سیاسی دعوے ہیں اور ان کی ذمہ داری متعلقہ حکام اور اداروں پر ہے کہ وہ ثبوت کے ساتھ ان کی وضاحت کریں۔

لیکن یہاں ایک بنیادی سوال سیاسی جماعتوں سے نہیں، ہم سب سے ہے:

کیا ہمارے سیاسی اختلاف کی قیمت ہمارے بچے ادا کریں؟

ایک عام مزدور جو صبح اپنے کام پر جاتا ہے، ایک دکاندار جو روزانہ کی کمائی سے گھر چلاتا ہے، ایک طالب علم جو امتحان کی تیاری کر رہا ہے، ایک مریض جسے ہسپتال پہنچنا ہے، ایک والد جو اپنے بچے کو اسکول چھوڑنے جا رہا ہے — ان سب کا سیاست سے اختلاف ہو یا اتفاق اپنی جگہ، مگر انہیں سڑکوں کی بندش، خوف اور تصادم کی قیمت کیوں ادا کرنی چاہیے؟

سیاسی کارکن کبھی کسی کے دشمن نہیں۔ وہ بھی کسی کے بیٹے، بھائی، باپ یا شوہر ہیں۔ انہیں جلسے اور احتجاج کے لیے بلانے والے قائدین کو یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے کہ کارکنوں کا خون کسی سیاسی مقصد کی قیمت نہیں بننا چاہیے۔

ریاست کی ذمہ داری ہے کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ کرے، جبکہ سیاسی جماعتوں کی ذمہ داری ہے کہ اپنے کارکنوں کو قانون ہاتھ میں لینے سے روکیں۔ احتجاج ہو تو پُرامن ہو، راستہ روکا جائے تو قانونی طریقہ اختیار کیا جائے، مطالبات ہوں تو مذاکرات کا دروازہ کھلا رکھا جائے اور اختلاف ہو تو دلیل سے کیا جائے۔

پاکستان کو سیاسی جنگ نہیں، سیاسی بلوغت چاہیے۔

آج ہمیں یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ سیاسی نعروں کے درمیان اصل پاکستان کہاں کھڑا ہے۔ ایک طرف سوشل میڈیا پر جذباتی ویڈیوز، بلند آواز بیانات، ایک دوسرے پر الزامات اور طاقت کے مظاہرے ہیں، جبکہ دوسری طرف عام آدمی مہنگائی، روزگار، تعلیم، صحت، بجلی، گیس اور امن و امان جیسے بنیادی مسائل میں گھرا ہوا ہے۔

عوام کو بار بار یہ بتایا جاتا ہے کہ فلاں مارچ سے انقلاب آئے گا، فلاں دھرنے سے نظام بدل جائے گا، فلاں احتجاج سے سب مسائل حل ہو جائیں گے۔ لیکن تاریخ ہمیں یہ ضرور سکھاتی ہے کہ کسی ملک کی پائیدار ترقی صرف نعروں اور سڑکوں پر طاقت کے اظہار سے نہیں ہوتی۔ اداروں کی مضبوطی، قانون کی حکمرانی، تعلیم، معیشت، روزگار، احتساب اور سیاسی مکالمہ ہی ریاست کو آگے لے جاتے ہیں۔

یہاں حکومت کو بھی یہ سمجھنا ہوگا کہ صرف سیاسی مخالفین کو چیلنج کرنے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ اگر حکومت قانون کی بالادستی چاہتی ہے تو اسے قانون کا اطلاق بلا امتیاز کرنا ہوگا۔ پُرامن احتجاج کی اجازت آئینی اصولوں کے مطابق ہونی چاہیے، جبکہ تشدد، سرکاری و نجی املاک کو نقصان، پولیس یا شہریوں پر حملہ اور زبردستی راستے کھلوانے کی کوشش کسی کے لیے قابل قبول نہیں ہونی چاہیے۔

اسی طرح احتجاج کرنے والوں کو بھی یہ واضح کرنا ہوگا کہ پُرامن احتجاج کا مطلب قانون شکنی نہیں۔

اگر کسی سیاسی جماعت کو اپنے مطالبات پر عوامی حمایت حاصل ہے تو وہ اسے ووٹ، پارلیمنٹ، جلسوں، میڈیا، عدالت اور منظم سیاسی رابطے کے ذریعے ثابت کرے۔ عوام کو اپنے ساتھ لانا ایک جمہوری عمل ہے، لیکن عوام کو مشتعل کر کے ریاستی اداروں سے ٹکراؤ کی طرف لے جانا پورے معاشرے کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔

موجودہ صورتحال میں سب سے زیادہ توجہ بچوں اور نوجوانوں پر دینی چاہیے۔

میں پاکستان کے والدین سے خصوصی اپیل کرتا ہوں:

اپنے بچوں کو سیاسی نفرت کا ایندھن نہ بننے دیں۔

انہیں ہر وائرل ویڈیو کو حقیقت سمجھنے سے روکیں۔

انہیں سوشل میڈیا کے نعروں کے بجائے تحقیق، دلیل اور قانون کی اہمیت سمجھائیں۔

انہیں یہ بتائیں کہ سیاسی اختلاف دشمنی نہیں ہوتا۔

اور سب سے بڑھ کر یہ کہ کسی بھی سیاسی جماعت کے کارکن بننے سے پہلے وہ پاکستان کے ذمہ دار شہری بنیں۔

اپنے معصوم بچوں کو سبز باغ دکھانے والوں سے محفوظ رکھیں۔

ہر وہ شخص جو نوجوانوں سے یہ کہتا ہے کہ تم سڑک پر آؤ، تم گرفتار ہو، تم قربانی دو، تم تصادم کا سامنا کرو — اس سے ایک سوال ضرور پوچھا جانا چاہیے:

آپ اپنے بچوں کو کہاں بھیج رہے ہیں؟

اگر سیاسی رہنما اپنے کارکنوں کے بچوں کو محفوظ رکھنا چاہتے ہیں تو انہیں اپنی سیاست کا راستہ بھی محفوظ رکھنا ہوگا۔

ہمیں یہ فرق سمجھنا ہوگا کہ قربانی اور نقصان میں فرق ہے، سیاسی جدوجہد اور سیاسی تصادم میں فرق ہے، احتجاج اور انتشار میں فرق ہے۔ ملک میں سیاسی اختلاف رہے، ضرور رہے۔ حکومت پر تنقید ہو، ضرور ہو۔ اپوزیشن حکومت سے سوال کرے، ضرور کرے۔

کیا پاکستان میں نئے صوبے بننے چاہئیں؟

تحریر: سید محمد علی

ہمارے یہاں ایک مرتبہ پھر نئے صوبوں کی بات زور پکڑ رہی ہے۔ مختلف علاقوں سے یہ مطالبات سامنے آتے رہے ہیں کہ چاروں صوبوں کو انتظامی بنیادوں پر تقسیم کر کے نئے صوبے قائم کیے جائیں، پسماندہ علاقوں کی ترقی ہو سکے اور لوگوں کے مسائل ان کے اپنے علاقوں میں حل کیے جائیں۔ جنوبی پنجاب، بہاولپور اور ہزارہ سمیت مختلف علاقوں میں الگ صوبے کے مطالبات پہلے بھی سامنے آتے رہے ہیں اور وقتاً فوقتاً یہ بحث دوبارہ قومی سیاست کا حصہ بن جاتی ہے۔ اس صورتحال میں یہ سوال اہم ہے کہ کیا پاکستان کو واقعی نئے صوبوں کی ضرورت ہے؟ کیا نئے صوبے بننے سے عوام کے مسائل حل ہو جائیں گے یا اس کے نتیجے میں ملک کے انتظامی اور معاشی مسائل مزید بڑھ سکتے ہیں؟ پاکستان ایک ایسا ملک ہے جہاں مختلف علاقوں کی جغرافیائی، معاشی اور انتظامی صورتحال ایک دوسرے سے کافی مختلف ہے۔ کسی علاقے میں آبادی بہت زیادہ ہے تو کہیں رقبہ بہت وسیع ہے۔ کہیں بڑے شہر موجود ہیں تو کہیں دور دراز دیہی علاقے ہیں جہاں بنیادی سہولیات بھی آسانی سے دستیاب نہیں۔ ایسے حالات میں ایک ہی صوبائی حکومت کے لیے ہر علاقے کی ضروریات کو یکساں طور پر سمجھنا اور پورا کرنا آسان نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ بعض علاقوں کے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ان کے مسائل صوبائی دارالحکومت تک پہنچتے پہنچتے نظرانداز ہو جاتے ہیں اور ترقی کے ثمرات ان تک مناسب انداز میں نہیں پہنچ پاتے۔ نئے صوبوں کے حق میں سب سے بڑی دلیل انتظامی سہولت ہے۔ جب کسی صوبے کی آبادی بہت زیادہ ہو جائے اور اس کا رقبہ بھی وسیع ہو تو حکومت کے لیے ہر ضلع اور ہر علاقے پر یکساں توجہ دینا مشکل ہو سکتا ہے۔ صوبائی دارالحکومت سے دور رہنے والے علاقوں کے شہری اکثر یہ شکایت کرتے ہیں کہ ان کے مسائل پر اتنی توجہ نہیں دی جاتی جتنی مرکزی شہروں کے مسائل پر دی جاتی ہے۔ اگر ایک بڑا صوبہ چھوٹے اور انتظامی طور پر قابل عمل صوبوں میں تقسیم ہو جائے تو حکومت عوام کے زیادہ قریب آسکتی ہے اور فیصلے مقامی ضروریات کے مطابق کیے جا سکتے ہیں۔ لیکن صرف صوبہ بنانا ہی کسی مسئلے کا حل نہیں ہے۔ اگر نئے صوبے میں بھی تمام اختیارات ایک ہی شہر تک محدود رہیں، سرکاری ادارے کمزور ہوں، کرپشن موجود ہو اور مقامی حکومتوں کو اختیار نہ دیا جائے تو نئے صوبے کا فائدہ عام شہری تک نہیں پہنچ سکے گا۔ اس لیے نئے صوبوں کی بحث کو صرف نقشے کی تبدیلی تک محدود نہیں کرنا چاہیے بلکہ اسے بہتر حکمرانی کے ساتھ جوڑنا چاہیے۔ پاکستان میں بہت سے لوگ جنوبی پنجاب کے الگ صوبے کی بات کرتے ہیں۔ اس مطالبے کے پیچھے ایک بڑی وجہ یہ احساس ہے کہ جنوبی علاقے ترقی، تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی سہولیات کے معاملے میں مزید توجہ کے مستحق ہیں۔ ان علاقوں کے لوگوں کا خیال ہے کہ اگر ان کے لیے الگ صوبائی انتظام قائم ہو جائے تو ان کے مسائل زیادہ بہتر انداز میں حل ہو سکتے ہیں۔ ایک الگ صوبائی دارالحکومت اور الگ انتظامی ڈھانچے کی وجہ سے سرکاری ادارے ان کے قریب آسکتے ہیں اور ترقیاتی منصوبوں پر مقامی ضروریات کے مطابق توجہ دی جا سکتی ہے۔ اسی طرح بہاولپور کے حوالے سے بھی الگ صوبے کا مطالبہ موجود رہا ہے۔ اس مطالبے میں تاریخی اور انتظامی پہلوؤں کو اہمیت دی جاتی ہے۔ دوسری طرف ہزارہ کے علاقے میں بھی الگ صوبے کا مطالبہ مختلف اوقات میں سامنے آتا رہا ہے۔ ان مطالبات سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ پاکستان میں صرف ایک علاقے کے لوگ ہی انتظامی تقسیم کی ضرورت محسوس نہیں کرتے بلکہ مختلف خطوں میں یہ سوچ پائی جاتی ہے کہ موجودہ انتظامی نظام کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ یہاں ایک بنیادی بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ نئے صوبے کا مطالبہ ہمیشہ ملک دشمنی یا تقسیم کی علامت نہیں ہوتا۔ اگر کوئی علاقہ یہ چاہتا ہے کہ اس کے لوگوں کو بہتر انتظامی سہولیات، نمائندگی اور ترقی کے مواقع ملیں تو اس مطالبے کو سنجیدگی سے سننا چاہیے۔ پاکستان کے اندر انتظامی تبدیلی کا مقصد ملک کو کمزور کرنا نہیں بلکہ ریاستی نظام کو زیادہ مؤثر بنانا ہونا چاہیے۔ اگر نئے صوبے آئینی اور جمہوری طریقے سے قائم ہوں اور ان کا مقصد عوامی فلاح ہو تو انہیں قومی یکجہتی کے خلاف سمجھنا درست نہیں ہوگا۔ تاہم نئے صوبوں کے قیام میں سب سے بڑا خطرہ سیاسی مفادات کا ہے۔ پاکستان میں سیاست اکثر علاقائی جذبات کے گرد گھومتی ہے۔ بعض اوقات سیاسی جماعتیں عوامی مطالبات کو اپنی سیاست مضبوط کرنے کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ صوبے کا مطالبہ ایک ایسا نعرہ بن سکتا ہے جو لوگوں کے جذبات کو فوری طور پر متاثر کرتا ہے۔ لیکن صوبہ بنانا محض ایک سیاسی وعدہ نہیں بلکہ ایک بہت بڑا انتظامی فیصلہ ہے۔ اس کے لیے مکمل منصوبہ بندی، وسائل، اداروں اور مالی معاملات کو سامنے رکھنا ضروری ہے۔ اگر پاکستان میں نئے صوبے بنائے جاتے ہیں تو سب سے پہلے یہ طے کرنا ہوگا کہ ان صوبوں کے اخراجات کیسے پورے ہوں گے۔ ایک نئے صوبے کے لیے حکومت، اسمبلی، عدالتیں، انتظامی دفاتر، پولیس، تعلیمی ادارے، صحت کے مراکز اور دیگر محکمے درکار ہوں گے۔ ان تمام اداروں کے قیام اور انہیں چلانے کے لیے بڑی رقم کی ضرورت ہوگی۔ اگر نئے صوبے اپنی معاشی بنیاد مضبوط نہ کر سکے تو وہ مستقل طور پر دوسرے صوبوں یا وفاق سے مالی مدد لینے پر مجبور ہو سکتے ہیں۔ اس لیے نئے صوبے کے قیام سے پہلے اس کی معاشی صلاحیت کا جائزہ لینا انتہائی ضروری ہے۔ یہ بھی سوچنا ہوگا کہ نئے صوبے میں روزگار کے مواقع کہاں سے پیدا ہوں گے۔ صرف سرکاری دفاتر قائم کرنے سے روزگار کا مسئلہ حل نہیں ہو سکتا۔ صوبے کی معیشت میں صنعت، زراعت، تجارت، تعلیم، سیاحت، ٹیکنالوجی اور دیگر شعبوں کو فروغ دینا ہوگا۔ اگر نیا صوبہ معاشی سرگرمیوں کا مرکز بنے گا تو نہ صرف سرکاری اداروں میں بلکہ نجی شعبے میں بھی روزگار پیدا ہوگا۔ اس کے برعکس اگر صوبہ صرف سرکاری ملازمتوں پر انحصار کرے گا تو اس کی معاشی ترقی محدود رہ سکتی ہے۔ پاکستان کے لیے نئے صوبوں کا ایک اہم فائدہ یہ ہو سکتا ہے کہ ترقی کا عمل بڑے شہروں سے نکل کر چھوٹے شہروں اور دیہی علاقوں تک پہنچے۔ ہمارے ملک میں عام طور پر بڑے شہر تعلیم، صحت، کاروبار اور روزگار کے بڑے مراکز بن جاتے ہیں جبکہ چھوٹے شہروں کے نوجوان بہتر مواقع کی تلاش میں بڑے شہروں کا رخ کرتے ہیں۔ اس وجہ سے بڑے شہروں کی آبادی اور ٹریفک میں اضافہ ہوتا ہے جبکہ چھوٹے علاقوں میں معاشی سرگرمیاں کم رہتی ہیں۔ اگر نئے صوبے اپنے علاقوں میں یونیورسٹیاں، ہسپتال، صنعتی مراکز اور کاروباری سہولیات قائم کریں تو لوگوں کو اپنے علاقوں سے دور جانے کی ضرورت کم ہو سکتی ہے۔ نئے صوبے نوجوانوں کے لیے بھی نئے مواقع پیدا کر سکتے ہیں۔ پاکستان کی بڑی آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے اور نوجوانوں کو تعلیم اور روزگار کی ضرورت ہے۔ اگر نئے انتظامی یونٹس قائم کر کے ان میں جدید تعلیمی ادارے، ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ، میڈیا، ٹیکنالوجی اور کاروباری مراکز قائم کیے جائیں تو نوجوان اپنے علاقوں میں رہ کر بھی بہتر مستقبل بنا سکتے ہیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ صوبے کے قیام کے ساتھ انسانی وسائل کی ترقی کو بھی ترجیح دی جائے۔ صحت کا شعبہ بھی نئے صوبوں کی بحث سے جڑا ہوا ہے۔ بڑے صوبوں میں بعض علاقوں کے لوگوں کو اچھے ہسپتالوں تک پہنچنے کے لیے طویل سفر کرنا پڑتا ہے۔ دور دراز علاقوں میں ماہر ڈاکٹروں، جدید طبی آلات اور ہنگامی سہولیات کی کمی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ اگر نیا صوبہ قائم ہوتا ہے تو اس کے ساتھ صحت کا مضبوط نظام بھی قائم ہونا چاہیے۔ ضلعی سطح پر اچھے ہسپتال اور بنیادی صحت مراکز فعال کیے جائیں تاکہ شہریوں کو معمولی بیماریوں کے لیے بھی بڑے شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے۔ تعلیم کے معاملے میں بھی یہی صورتحال ہے۔ کسی بھی علاقے کی ترقی کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ وہاں کے بچوں اور نوجوانوں کو معیاری تعلیم کے کتنے مواقع حاصل ہیں۔ نئے صوبوں کی صورت میں حکومت کو صرف نئے سرکاری دفاتر بنانے کے بجائے اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں پر زیادہ توجہ دینی چاہیے۔ تعلیم کے معیار کو بہتر بنانا نئے صوبے کی کامیابی کا بنیادی پیمانہ ہونا چاہیے۔ ایک اور اہم مسئلہ مقامی حکومتوں کا ہے۔ پاکستان میں اکثر صوبائی حکومتوں کے پاس بہت زیادہ اختیارات جمع ہو جاتے ہیں جبکہ مقامی سطح پر منتخب نمائندوں کے پاس محدود وسائل اور اختیارات ہوتے ہیں۔ اگر نئے صوبے بن بھی جائیں لیکن مقامی حکومتوں کو مضبوط نہ کیا جائے تو عام شہری کے مسائل جوں کے توں رہ سکتے ہیں۔ ایک صوبے کا دارالحکومت تبدیل ہو جانے سے شہریوں کی زندگی خود بخود آسان نہیں ہوتی۔ اصل تبدیلی اس وقت آئے گی جب ضلع، تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر ادارے بااختیار ہوں گے۔ اس لیے پاکستان کو نئے صوبوں کے ساتھ ساتھ مضبوط بلدیاتی نظام کی بھی ضرورت ہے۔ مقامی نمائندوں کو وسائل اور اختیارات دیے جائیں تاکہ وہ اپنے علاقوں کے مسائل خود حل کر سکیں۔ سڑکیں، صفائی، پانی، مقامی صحت، بنیادی تعلیم اور دیگر کئی معاملات مقامی حکومتوں کے ذریعے زیادہ بہتر انداز میں چلائے جا سکتے ہیں۔ اگر ہر چھوٹے مسئلے کے لیے صوبائی دارالحکومت سے منظوری درکار ہو تو نیا صوبہ بھی عوام کے لیے زیادہ فائدہ مند ثابت نہیں ہوگا۔ نئے صوبوں کی تشکیل میں عوامی رائے بھی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ کسی بھی علاقے کے لوگوں سے پوچھے بغیر ان کے لیے نیا صوبہ بنانا مناسب نہیں ہوگا۔ عوام کو یہ حق ہونا چاہیے کہ وہ اپنے علاقے کے انتظامی مستقبل کے بارے میں اپنی رائے دیں۔ سیاسی جماعتوں کو بھی اس معاملے کو صرف انتخابی نعرہ بنانے کے بجائے عوام کو واضح طور پر بتانا چاہیے کہ نیا صوبہ کیسے چلایا جائے گا، اس کا دارالحکومت کہاں ہوگا، وسائل کیسے تقسیم ہوں گے اور عام شہری کو کیا فائدہ ہوگا۔ یہ بھی ضروری ہے کہ نئے صوبوں کے قیام کے لیے پورے ملک میں ایک واضح معیار بنایا جائے۔ اگر کسی علاقے میں آبادی زیادہ ہے تو اس کا جائزہ لیا جائے، اگر رقبہ بہت وسیع ہے تو اسے بھی دیکھا جائے، اگر انتظامی مشکلات موجود ہیں تو ان کا جائزہ لیا جائے اور اگر عوامی مطالبہ مضبوط ہے تو اسے بھی اہمیت دی جائے۔

بقیہ اُستمان 01

سرچ آپریشن کی اطلاع دی تھی، جبکہ بعد میں ایک شخص کی شناخت محمد آصف عرف ہاشم موسیٰ کے نام سے کرتے ہوئے اسے لشکر طیبہ کا مبینہ دہشت گرد قرار دیا گیا۔ بھارتی فوج نے اس کارروائی میں اس شخص کی ہلاکت اور مبینہ جنگی ساز و سامان برآمد کرنے کا دعویٰ بھی کیا تھا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کے مطابق بھارتی فوج کی ابتدائی اطلاع میں ہلاک ہونے والے شخص کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی، تاہم تقریباً ساڑھے سات گھنٹے بعد اسے محمد آصف عرف ہاشم موسیٰ قرار دیا گیا۔ اس کے بعد بھارتی ذرائع ابلاغ میں مزید دعوے سامنے آئے جن میں مذکورہ شخص کو سابق پاکستانی فوجی اور ایس ایس جی اہلکار بتایا گیا۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ بھارتی میڈیا نے اس شخص کے حوالے سے پاک فوج کے سروس نمبر سمیت مختلف تفصیلات نشر کیں اور اسے سابق حوالدار قرار دیا۔ بھارتی ذرائع میں یہ دعویٰ بھی کیا گیا کہ محمد آصف نے 2000 میں پاک فوج میں شمولیت اختیار کی اور بعد ازاں ایس ایس جی سے وابستہ رہا۔ یہ دعوے بھارتی ذرائع اور میڈیا رپورٹس سے منسوب ہیں، جبکہ پاکستان نے ان دعوؤں اور ان سے اخذ کیے گئے نتائج کو مسترد کیا ہے۔

بقیہ اُستمان 02

حکومت کی مذاکرات کی پیشکش پر اہم گفتگو ہوئی، اپوزیشن اتحاد حکومت کے ساتھ مذاکرات پر رضامندی ظاہر کردی۔ اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو میں بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ہم نے اجلاس میں لانگ مارچ کے حوالے سے میٹنگ کی ہے، اس کے ساتھ ساتھ جو گورنر راج یا ایمرجنسی لگانے کی خبر آ رہی ہے اس پر بھی غور کیا ہے، ہم نے بانی کی بہنوں کو جیل میں رکھنا اور اس کے ساتھ روا رکھے جانے والے سلوک کی بھرپور مذمت کی ہے، ہمارے ایم این ایز اور ایم پی ایز کی گرفتاریاں ہوئی ہیں ان کی بھی مذمت کی ہے، ہم ریاست کے ساتھ کھڑے رہے، پاکستان کے ساتھ کھڑے رہے مگر آپ آواز دباتے رہے ہمیں نہیں سنا۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ہمارے چار لوگ اسلام آباد میں تھے، باقیوں کے آپ نے وارنٹ جاری کیے، آپ نے کہا ہم تولہ ہیں، انتشاری ہیں، ہم اس کی مذمت کرتے ہیں، ہم تو یہ الفاظ بھی دوبارہ دہرانا نہیں چاہتے، ہم نے گورنر راج اور ایمرجنسی پر غور کیا ہے، وفاق مضبوط ہوتا ہے جب صوبے خود مختار ہوتے ہیں

بقیہ اُستمان 03

صحت میر رحمت صالح بلوچ کی کامیاب انجیو پلاسٹی کی گئی۔ میر رحمت صالح بلوچ نے اسپتال میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معیاری طبی سہولیات کی دستیابی سے بلوچستان کے عوام کو علاج کے لیے دیگر شہروں کا رخ کرنے کی تکلیف اور اضافی اخراجات سے نجات مل رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے ہمراہ سول سنڈیمن پروانشل اسپتال کا دورہ کیا اور زیر علاج رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ کی عیادت کرتے ہوئے ان کی خیریت دریافت کی۔ وزیر اعلیٰ نے میر رحمت صالح بلوچ کی صحت کے بارے میں ڈاکٹروں سے بھی معلومات حاصل کیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ اُستمان 04

فروغ ملکی معیشت اور روزگار کیلئے ضروری ہے، معاشی حالات کی بہتری میں سیاسی اور عسکری قیادت کا باہمی تعاون نہایت اہم ہے، حکومت نے سنجیدگی کے ساتھ طویل عرصے سے زیر التوا اصلاحات کو عملی جامہ پہنایا ہے، پاکستان انشاءاللہ دنیا کے نقشے پر ایک طاقتور معیشت بن کر ابھرے گا۔ وہ جمعرات کو یہاں نیا ناظم آباد اپارٹمنٹس کی لسٹنگ کے موقع پر پاکستان سٹاک ایکسچینج میں منعقدہ گونگ تقریب سے ورچوئل خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ، میاں ریاض حسین پیرزادہ، ڈاکٹر مصدق ملک وزیراعظم کے ہمراہ موجود تھے

بقیہ اُستمان 05

جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے خلاف جنگ میں 18 امریکی فوجی ہلاک ہوئے ہیں، ایران کی معیشت تباہ ہو چکی ہے اور ملک میں مہنگائی 300 فیصد سے زیادہ ہے۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایرانی بحریہ، فضائیہ اور طیارہ شکن نظام بھی ختم ہو چکے ہیں۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ امریکا کو آبنائے ہرمز پر تقریباً مکمل کنٹرول حاصل ہے، گزشتہ 3 روز کے دوران آبنائے ہرمز سے ریکارڈ مقدار میں تیل گزرا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران جنگ کے باعث ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے بعد ڈیزل کی برآمدات پر پابندی عائد کرنے پر روزانہ کی بنیاد پر غور کیا جا رہا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق امریکا میں پیٹرول کی قیمت گزشتہ سال کے مقابلے میں 40 فیصد سے زائد بڑھ چکی ہے جبکہ ڈیزل کی قیمت 1 ہفتہ قبل ریکارڈ 6.53 ڈالرز فی گیلن تک پہنچ گئی تھی۔

بقیہ اُستمان 06

۔ یمن کی صورتحال پر شہزادہ محمد بن سلمان نے کہا کہ حوثیوں نے افراتفری، تباہی اور خطے کو دھمکانے کا انتخاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب عالمی سطح پر تسلیم شدہ یمنی حکومت کی پورے ملک پر اتھارٹی قائم کرنے میں جامع مدد جاری رکھے گا۔ ولی عہد نے خبردار کیا کہ سعودی عرب کی سیکیورٹی کو نیچا دکھانے کی کسی بھی کوشش کا فیصلہ کن جواب دینے میں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ نہیں کیا جائے گا۔ محمد بن سلمان نے واضح کیا کہ سعودی عرب اپنی سیکیورٹی پر سمجھوتہ کیے بغیر ہر ممکن کوشش کر رہا ہے کہ تنازع ختم کیا جائے اور سفارتی حل میں مدد دی جائے۔

بقیہ اُستمان 07

نظام پر عملدرآمد جاری رکھے گا۔ ایران امریکا جنگ سے متعلق سوال پر ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان تمام متعلقہ فریقوں کے ساتھ مستقل اور تعمیری رابطے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان، ایران اور امریکا کے درمیان رابطوں میں سہولت کاری کا کردار ادا کر رہا ہے، ایران امریکا تنازع کا حل مذاکرات اور سفارت کاری سے نکالنے کی ضرورت ہے۔ سجاد حیدر خان نے کہا کہ پاکستان، ایران اور امریکا کو اسلام آباد مفاہمتی معاہدے کے تحت ذمہ داریاں پوری کرنے پر زور دیتا ہے، مذاکرات اور سفارتکاری ہی تنازع کے پرامن حل کا قابل عمل راستہ ہے۔ ترجمان نے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے تمام رکن ممالک کے نیشنل کوآرڈینیٹرز میں بھارت کا نمائندہ بھی اسلام آباد آیا، دوسال سے زائد عرصے بعد بھارت سے ایک سینئر عہدیدار کا پاکستان کا دورہ اہم پیشرفت ہے۔ ایک سوال کے جواب میں دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ پاکستانی سفارتی ٹیم صومالیہ میں زخمی پاکستانیوں اور جاں بحق افراد کی میتوں کی واپسی کے لیے سرگرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ صومالیہ میں پاکستانی سفارتخانے کے ناظم الامور زخمی پاکستانیوں سے رابطے میں ہیں، جاں بحق پاکستانیوں کی میتیں ایتھوپین ایئرلائن کے ذریعے پاکستان منتقل کی جائیں گی۔

بقیہ اُستمان 08

جنس بیسڈ کارروائی کرکے خوارج کے متعدد ٹھکانے اور سرنگیں تباہ کردیں۔ علاقے سے بڑی تعداد میں بارودی مواد بھی برآمد ہوا ہے جبکہ آپریشن کے دوران متعدد خارجی دہشت گردوں کے ہلاک ہونے کی بھی اطلاعات ہیں۔ سیکیورٹی فورسز نے واضح کیا کہ عزم استحکام ویژن کے تحت ملک بھر سے دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔ دریں اثناء پاکستان نے افغانستان میں فضائی کارروائی کر کے فتنہ الخوارج کے متعدد دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ وزارت اطلاعات کے مطابق آپریشن غضب للحق کے تسلسل میں فضائی کارروائی کی گئی، ابتدائی اطلاعات کے مطابق کارروائی میں فتنہ الخوارج کے 22 دہشت گرد مارے گئے۔

بقیہ اُستمان 09

اور ویب تھری پوائنٹ اوپر کام کرنا ہے۔ وزیر خزانہ کہا کہ سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے جامع منصوبہ بندی کی جارہی ہے، بیرونی کمپنیاں پاکستان میں سرمایہ کاری میں دلچسپی ظاہر کررہی ہیں، ترکیہ اور سعودی عرب کے سرمایہ کار بھی پاکستان میں سرمایہ کاری کے لیے آ رہے ہیں، سرمایہ کاروں کو ہرممکن سہولتیں فراہم کررہے ہیں۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ ملک میں سیاسی استحکام کے لیے بیٹھ کر بات کریں اور آگے بڑھیں، ایک دن معیشت کا رکنا 120 ارب کا نقصان ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنخواہ دار اور کارپوریٹ طبقہ کب تک بوجھ اٹھائے گا، اب ہمیں انفورسمنٹ کی جانب جانا ہوگا، زرمبادلہ ذخائر بلند ترین 3 ماہ کی درآمدات کے مساوی ہیں، مہنگائی سنگل ڈیجٹ میں لے آئے تھے یہ ایران امریکا جنگ سے بڑھی۔

بقیہ اُستمان 10

اسمبلی کے اراکین کریں گے۔ اجلاس میں پارلیمانی پارٹی اجلاس میں قومی اسمبلی اراکین کو شامل نہ کرنے پر اتفاق کیا گیا، یہ بھی فیصلہ ہوا کہ نئے وزیراعلیٰ کے انتخاب میں عمران خان کی بہنوں، مرکزی قائدین کی ہدایات فیصلہ کن نہیں ہوں گی، پارلیمانی پارٹی کے فیصلے پر نیا وزیراعلیٰ منتخب ہوگا۔ پی ٹی آئی نے اسلام آباد لانگ مارچ کی حکمت عملی تبدیل کرتے ہوئے پہلے خیبر پختونخوا میں پڑاؤ ڈالنے کا فیصلہ کرلیا۔ پارٹی ذرائع کے مطابق لانگ مارچ کا آغاز 4 اکتوبر کو کیا جائیگا

بقیہ اُستمان 11

نے صومالیہ میں بحری قزاقوں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے تین پاکستانیوں کے اہل خانہ سے اظہار ہمدردی کیا اور کہا کہ حکومت کی نااہلی سے یہ افسوسناک سانحہ رونما ہوا۔ نائب امیر لیاقت بلوچ، قائم مقام سیکرٹری جنرل نذیر احمد جنجوعہ اور ڈپٹی سیکرٹری رسل خان بابر بھی اس موقع پر موجود تھے۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ لیوی کے خلاف تحریک جاری ہے، وزیراعظم فوری طور پر لیوی کے خاتمہ کا اعلان کریں، ایسا نہ ہوا تو ملتان سے ہی زیادہ پُرزور لانگ مارچ شروع ہوجائے گا جس میں سندھ، بلوچستان، جنوبی پنجاب کے قافلے شریک ہونگے

بقیہ اُستمان 12

ءکو اسلام آباد میں داخل ہونے سے روکنے کے لیے تمام تر حفاظتی انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ کسی بھی صوبائی حکومت کی سرپرستی میں وفاقی دارالحکومت کی جانب مارچ کرنا سراسر آئینی اور قانونی دفعات کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے ملکی سیاسی صورتحال کے تناظر میں بتایا کہ آئین پاکستان میں گورنر راج کے نفاذ کا ایک واضح طریقہ کار موجود ہے اور وفاقی حکومت خیبر پختونخواہ میں اس سنگین آپشن کو استعمال کرنے پر غور کر رہی ہے۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ اس حوالے سے کوئی بھی حتمی فیصلہ مکمل آئینی عمل اور پارلیمنٹ کی منظوری سے مشروط ہوگا۔

بقیہ اُستمان 13

دکھا رہی۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ خیبر پختونخوا کی حکومت نے باقاعدہ ایک پالیسی کے تحت دہشت گردی کے متاثرین سے یکجہتی کے اظہار سے بھی پہلوتہی اختیار کر رکھی ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ دہشت گردی کی اس کھلی مہم کے سامنے مطیع بنے رہنا دراصل دہشت گردوں کی کھلی معاونت اور حوصلہ افزائی کے مترادف ہے۔

بقیہ اُستمان 14

نے کہا کہ صحافی برادری کے مسائل کے حل کے لیے بھی حکومتی سطح پر اقدامات کیے جا رہے ہیں، جبکہ پارلیمنٹ میں بھی صحافیوں اور میڈیا سے متعلق امور کے حوالے سے قانون سازی کی گئی ہے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ صحافت ریاست کا چوتھا ستون ہے اور صحافی عوام اور حکمرانوں کے درمیان ایک اہم پل کا کردار ادا کرتے ہیں۔ میڈیا حکومتی اقدامات، عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں اور مستقبل کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے عوام کو آگاہ کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

بقیہ اُستمان 15

جہاں بیک چینل رابطوں میں تیزی کے بعد ممکنہ لانگ مارچ، ایمرجنسی اور گورنر راج کے خطرات ٹلتے دکھائی دے رہے ہیں اور فریقین کے درمیان اہم گیو اینڈ ٹیک کا فارمولا طے پانے کا دعویٰ کیا جارہا ہے۔ اس حوالے سے صحافی اعظم ملک کی جانب سے جاری کردہ دعوے کے مطابق وفاق اور اپوزیشن کے درمیان پس پردہ یعنی بیک چینل رابطوں میں زبردست پیشرفت ہوئی ہے اور معاملات تیزی سے حل کی طرف بڑھ رہے ہیں

بقیہ اُستمان 16

سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک بیان میں وزیراعظم نے کہا کہ انہوں نے ملائیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم سے ٹیلی فون پر ان کے بڑے بھائی کے انتقال پر دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی مغفرت اور اس مشکل وقت میں ان کے اور ان کے خاندان کے لیے صبر اور سکون کی دعا کی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ انہوں نے پاکستان اور ملائیشیا کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور بالخصوص اقتصادی تعاون کو فروغ دینے کے عزم کا بھی اعادہ کیا ہے۔

بقیہ اُستمان 17

نے آزاد صحافت کو ختم کر دیا۔ افغانستان میڈیا سپورٹ آرگنائزیشن نے افغانستان میں معلوماتی پابندیاں ختم کرنے اور صحافیوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ افغانستان میڈیا سپورٹ آرگنائزیشن (اے ایم ایس او) کے بیان کے مطابق افغان طالبان کی جانب سے معلومات تک رسائی محدود اور صحافیوں پر دباؤ بڑھایا جا رہا ہے۔ صحافیوں اور میڈیا ہاؤسز کو صرف طالبان رجیم کے بیانیے اور طاقتور طبقے کی پسندیدہ معلومات تک محدود کر دیا گیا ہے۔ طالبان کی سخت سنسرشپ، لائیو تصاویر اور سیاسی پروگراموں پر پابندیوں سمیت سنگین دھمکیوں کے باعث افغان میڈیا مفلوج ہو چکا ہے۔

بقیہ اُستمان 18

صدر ایمل ولی خان اور مسلم لیگ ن کے رہنما عابد شیر علی کے درمیان سوشل میڈیا پر لفظی جنگ اور سخت جملوں کا تبادلہ ہوا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کے پی کی سیاسی صورتحال پر اے این پی کے سربراہ ایمل ولی خان نے ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ خیبر پختونخواہ میں گورنر راج یا ایمرجنسی کا نفاذ مکمل طور پر غیر جمہوری عمل ہوگا جس کی اے این پی کسی صورت حمایت نہیں کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اصولوں کی سیاست اور جدوجہد بنا نشستوں کے فارم 47 کی دھاندلی سے بننے والی اکثریت سے کہیں زیادہ طاقتور ہے، پنجاب سے تعلق رکھنے والی فارم 47 کی پارٹی کو پختونخواہ کے امور میں مداخلت کا کوئی حق نہیں ہے، ہم اقتدار میں آئے بغیر بھی حق سچ بولتے رہیں گے اور جو لوگ عوامی ردعمل کے بعد بھی اقتدار سے چمٹے ہوئے ہیں انہیں کچھ شرم ہونی چاہیے۔!

بقیہ اُستمان 19

پر نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تہنیتی پیغام میں چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ فاطمہ زہرا المنصوری کی بطور وزیراعظم تقرری مراکش کی سیاسی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل اور سیاسی قیادت و عوامی خدمت میں خواتین کے کردار کا اعتراف ہے۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ فاطمہ زہرا المنصوری اپنے تجربے اور قائدانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے مراکش کی ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح و بہبود میں مؤثر کردار ادا کریں گی۔

بقیہ اُستمان 20

امید کرتا ہے کہ اصل سوالات غائب ہو جائیں گے، لیکن ایسا نہیں ہوگا۔ عدیل ممتاز کھوکھر نے خطاب کے دوران کہا کہ جموں و کشمیر نہ بھارت کا اٹوٹ انگ ہے اور نہ کبھی رہا ہے، بلکہ یہ ایک متنازع علاقہ ہے جسے سلامتی کونسل کی قراردادوں میں بھی تسلیم کیا گیا ہے، بھارت کے بار بار انکار اور یک طرفہ اقدامات اس حقیقت کو تبدیل نہیں کر سکتے۔ پاکستانی سفیر نے کہا کہ جموں و کشمیر میں آزاد اور غیر جانب دار استصواب رائے سے متعلق بھارت بہانے پیش کرتا ہے

بقیہ اُستمان 21

اجلاس منعقد ہوئی جس کی صدارت وائس چانسلر گوادر یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر نے کی۔ اجلاس میں رجسٹرار ڈاکٹر دولت خان، کنٹرولر امتحانات ڈاکٹر رحیم مہر، ڈین سوشل سائنسز پروفیسر ڈاکٹر جان محمد، ڈین سائنس، انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ڈاکٹر محب اللہ، مختلف تدریسی شعبہ جات کے چیئرپرسنز سمیت دیگر متعلقہ انتظامی افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں اسپرنگ 2027 کے زیرو سمسٹر داخلوں کی تیاریوں، داخلہ عمل، تعلیمی تقاضوں اور نئے داخل ہونے والے طلبہ کے لیے ضروری انتظامات پر تفصیلی غور کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 22

سراہتے ہوئے جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزارت ریلوے سے جاری بیان کے مطابق وزیر ریلوے حنیف عباسی نے آپریشن غضب للحق کے تسلسل میں دہشت گردوں کے قلع قمع پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیت اور غیر متزلزل عزم کی بدولت ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم بری طرح ناکام ہو رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 23

تیز کر دی ہیں۔ ذرائع کے مطابق صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی سے منسلک بتائے جانے والے ایکسین فرید اور ایس ڈی او امین عمرانی کے خلاف تحقیقات کا دائرہ بڑھا دیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اینٹی کرپشن کی جانب سے دونوں افراد کی تلاش جاری ہے، تاہم تاحال ان کا سراغ نہیں مل سکا اور دونوں مبینہ طور پر روپوش ہیں۔ تحقیقاتی ٹیم کی جانب سے متعلقہ ریکارڈ اور دستاویزات کی جانچ پڑتال بھی جاری ہے، جبکہ مزید شواہد سامنے آنے پر قانونی کارروائی کا امکان ہے۔

بقیہ اُستمان 24

بروقت اور مؤثر مزاحمت کے باعث تھانہ بوستان کی مرکزی عمارت محفوظ رہی دہشت گردوں کی جانب سے شدید فائرنگ کے باوجود پولیس اہلکار اپنی پوزیشنوں پر ڈٹے رہے، پولیس اہلکاروں نے آخری گولی تک مقابلہ کیا اور دہشت گردوں کو تھانے پر قبضہ کرنے سے روک دیا، ضلعی پولیس پشین، اے ٹی ایف اور سی ٹی ڈی نے فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس کی مدد کے لیے پیش قدمی کی، رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے حملہ آور فرار ہوگئے

بقیہ اُستمان 25

سمیت سماجی و فلاحی شعبے میں تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر روشن خورشید بروچہ نے ایس او ایس چلڈرن ویلج پاکستان کی جانب سے یتیم اور بے سہارا بچوں کی کفالت، تعلیم و تربیت اور بہتر مستقبل کی فراہمی کیلئے جاری اقدامات سے آگاہ کیا۔ سید ندیم عالم شاہ نے سماجی بہبود اور بچوں کی فلاح کیلئے ایس او ایس ویلج کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ بچوں کی تعلیم، صحت، محفوظ ماحول کی فراہمی اور فلاح کیلئے کام کرنے والے ادارے معاشرے کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتے ہیں جبکہ فلاحی اداروں کی خدمات اس حوالے سے قابل قدر ہیں۔

بقیہ اُستمان 26

کے سفارتی رابطے سے متعلق ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ دونوں ممالک مختلف سطح پر رابطے میں ہیں، دونوں ممالک کے درمیان رابطے برقرار ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ ایران پر امریکہ پابندیوں سے متعلق ان سے منسوب ریمارکس سیاق و سباق سے ہٹ کر پیش کیے گئے، ان پرانے ریمارکس کی وضاحت ضروری ہے۔

بقیہ اُستمان 27

ایڈووکیٹ نے انسداد دہشت گردی عدالت کے باہر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عدالت نے 9 اکتوبر کی تاریخ دے دی ہے، کیس میں فیصلہ نہیں ہونا تھا کیونکہ ہم نے عدالت میں درخواست دائر کی ہے، جس میں استدعا کی گئی ہے وکیل صفائی کے دلائل سنے جائیں۔ ہمارے دلائل سنے بنا عدالت فیصلہ نہیں کرسکتی وکیل فیصل ملک ایڈووکیٹ نے کہا کہ علیمہ خان پر الزام ہے کہ انہوں نے عمران خان کا پیغام دیا، 26 نومبر احتجاج کی بات تو وزیر داخلہ نے بھی کی تھی ان پر ایف آئی آر درج کیوں نہیں کی گئی؟ علیمہ خان پر ایف آئی آر درج کروی گئی پی ٹی آئی نے کوئی غیر قانونی پیغام نہیں دیا، پرامن احتجاج کرنا ہر شہری کا حق ہے، امید کرتے ہیں کہ عدالت ہماری درخواست ضرور سنے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ عدالت کی جانب سے فیصلہ محفوظ کرنے کی اطلاع میڈیا کے ذریعے معلوم ہوئی۔

بقیہ اُستمان 28

دیدیا، دونوں کی جائیدادوں کی تفصیلات بھی طلب کر لی گئیں۔ شیخ وقاص اکرم اور زین قریشی کیخلاف اشتہاری کی کارروائی شروع کردی گئی۔ شعیب شاہین، علی بخاری اور علی شاہ کی حاضری سے استثنیٰ کی درخواستیں منظور کرلی گئیں، کیس کی مزید سماعت 31 اکتوبر 2026 تک ملتوی کردی گئی۔ واضح رہے کہ پی ٹی آئی رہنماں کیخلاف تھانہ سنگجانی میں مقدمہ درج ہے۔ ادھر اسلام آباد ہائیکورٹ میں جسٹس خادم حسین سومرو نے پی ٹی آئی کے دوممبران اسمبلی عادل بازئی اور داوڑ کنڈی کی تھری ایم پی او کے تحت حراست کے خلاف کیس کی سماعت کی۔ ڈپٹی کمشنر اسلام آباد کی طرف سے جواب جمع نہ کرایا جاسکا جس پر عدالت نے پیر تک مہلت دے دی

بقیہ اُستمان 29

بھی دورہ کیا، اس موقع پر ان کی زیر صدارت اجلاس ہوا جس میں نیشنل پولیس اکیڈمی کے اپ گریڈیشن منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ محسن نقوی نے کانفرنس روم اور آڈیٹوریم کی ازسرنو تعمیر کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ تمام منصوبے مقررہ مدت میں مکمل منصوبہ بندی اور اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر مملکت داخلہ نیشنل پولیس اکیڈمی کے اپ گریڈیشن منصوبوں کا روزانہ کی بنیاد پر جائزہ لے رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 30

کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر متعلقہ حکام اور منصوبوں کے ٹھیکیداران نے اسپیکر بلوچستان اسمبلی کو کیڈٹ کالج میں جاری تعمیراتی کاموں، مکمل ہونے والے منصوبوں، تعمیراتی معیار اور پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے مختلف تعمیراتی منصوبوں کا موقع پر جائزہ لیتے ہوئے کام کے معیار اور رفتار کا معائنہ کیا۔ اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے متعلقہ حکام اور ٹھیکیداران کو ہدایت کی کہ کیڈٹ کالج میں جاری تمام تعمیراتی کام اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں اور منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔

بقیہ اُستمان 31

مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں وفد نے اسپتال سے مریضوں کو علاج کے لیے کراچی ریفر کیے جانے کے معاملے پر توجہ مبذول کراتے ہوئے زور دیا کہ گوادر میں طبی سہولیات اور تشخیصی و علاج معالجے کی خدمات کو مزید بہتر اور مؤثر بنایا جائے، تاکہ مریضوں کو حتی الامکان مقامی سطح پر معیاری طبی سہولیات میسر آسکیں

بقیہ اُستمان 32

5 ارب 63 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے۔ بلوچستان میں پانی کی فراہمی بہتر بنانے کے لیے نئے مالی سال 27-2026 میں 6 ارب 21 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ شہریوں نے بلوچستان انٹیگریٹڈ ڈویلپمنٹ انشیٹیو پروگرام کے تحت پانی کی فراہمی کے منصوبوں کو نعمت قرار دیا ہے۔

بقیہ اُستمان 33

سے شہریوں کو آمد و رفت کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی اور شہر کے مختلف علاقوں کے درمیان رابطہ مزید بہتر ہوگا۔
ofConstruction۔
District 1,-ANFNearRoad
منصوبہ (II-PhaseBSDI)Chaman
تقریباً 14.85 ملین روپے کی لاگت سے مکمل کیا گیا ہے، جبکہ پسین چوک روڈ اور عیسیٰ خان گراؤنڈ روڈ کی بلیک ٹاپنگ بھی مکمل کردی گئی ہے۔

بقیہ اُستمان 34

سے بل چیئرمین کمیٹی تھے، تاہم قواعد کے تحت کسی بھی ممبر کی نامزدگی بطور پارلیمانی سیکرٹری یا وزیر ہو تو وہ مزید چیئرمین کمیٹی نہیں رہ سکیں گے۔ اجلاس میں سیکرٹری بلوچستان صوبائی اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، سیکرٹری محکمہ آبپاشی سہیل الرحمٰن بلوچ، ایڈیشنل سیکرٹری قانون سعید اقبال، ڈپٹی سیکرٹری قانون احسان برکت اور وسیم احمد نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان واٹر ریسورسز مینجمنٹ بل 2026 پر تفصیلی غور کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 35

قانون سازی میں تعاون نہ کرنے کا اعلان کر رکھا ہے۔ ایاز صادق نے آئی ایم ایف کی شرائط پوری کرتے کیلئے قانون سازی میں تعاون مانگا، پیپلز پارٹی راضی ہوئی تو آئندہ قومی اسمبلی اجلاس میں ترامیم پیش کی جائیں گی۔ ذرائع کے مطابق پاکستان غیر سرکاری اداروں کے 9 سے 10 قوانین میں ترامیم کی چوتھی ڈیڈلائن بھی پوری نہیں کی، آئی ایم ایف نیا ایس او ایز قوانین کو مرکزی ایس او ای ایکٹ سے ہم آہنگ کرنے کا مطالبہ کررکھا ہے،

بقیہ اُستمان 36

کرتے ہوئے کہا کہ معیاری طبی سہولیات کی دستیابی سے بلوچستان کے عوام کو علاج کے لیے دیگر شہروں کا رخ کرنے کی تکلیف اور اضافی اخراجات سے نجات مل رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے ہمراہ سول سنڈیمن پروانشل اسپتال کا دورہ کیا اور زیر علاج رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ کی عیادت کرتے ہوئے ان کی خیریت دریافت کی۔ وزیر اعلیٰ نے میر رحمت صالح بلوچ کی صحت کے بارے میں ڈاکٹروں سے بھی معلومات حاصل کیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ سا

بقیہ اُستمان 37

اپنے بیان میں کہا کہ ایم پی اے عبید گورگیج کی جانب سے سبزل روڈ اور علاقے کے دیگر حصوں میں ترقیاتی کاموں پر توجہ دینا قابل تعریف اقدام ہے۔ ان منصوبوں سے علاقے میں بنیادی سہولیات کی بہتری اور شہریوں کو درپیش مسائل کے حل میں مدد ملے گی۔ سلیم سربرہ نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے حلقوں کے مسائل کے حل اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کریں۔

بقیہ اُستمان 38

میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر مرزا اعزاز بیگ، چیف انجینئر (ٹیکنیکل) میر مجیب الرحمٰن مری، چیف انجینئر (آپریشن) انجینئر عادل عزیز، ڈائریکٹر جنرل (ایچ آر اینڈ ایڈمن) محمد اورنگزیب کھوسہ سمیت دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر مرزا اعزاز بیگ اور دیگر افسران نے کمپنی کے 11 مرحوم ملازمین کے بچوں میں مختلف عہدوں پر بھرتی کے احکامات تقسیم کئے۔ بھرتی ہونے والے 11 امیدواروں میں سے 2 ملازمین دوران ڈیوٹی کرنٹ لگنے کے باعث جاں بحق ہوئے تھے جبکہ دیگر 9 ملازمین دوران ملازمت طبعی موت کے باعث وفات پاگئے تھے جنکے بچوں کو کیسکو میں ملازمت کے تقرر نامے دیئے گئے۔

بقیہ اُستمان 39

اعلان کیا جائے، تاکہ بڑھتی ہوئی پیداواری لاگت کے باعث مشکلات سے دوچار کسان اپنی فصلوں کی بروقت کاشت یقینی بنا سکیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ موجودہ صورتحال میں کھاد، معیاری بیج، ڈیزل اور دیگر زرعی ضروریات کی قیمتیں کسانوں کے لیے بڑا مسئلہ بن چکی ہیں، جس کے باعث چھوٹے اور متوسط کاشتکار شدید مالی دباؤ کا شکار ہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے اپیل کی کہ ربیع سیزن کے لیے کسانوں کو کھاد، معیاری بیج اور ڈیزل پر خصوصی سبسڈی یا ریلیف فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع اوستہ محمد اور تحصیل گنداخہ زرعی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 40

پرتپاک استقبال کیا۔ دورے کے دوران مہمانوں کو قومی احتساب بیورو کے طریقہ کار اور امور کے بارے میں جامع بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں قومی احتساب آرڈیننس 1999 کے تحت نیب کے دائرہ کار، نیب کی سہ رخی حکمت عملی یعنی آگاہی، تدارک اور نفاذ، شکایات کے سفر یعنی تصدیق سے لے کر ریفرنس تک کے مراحل، اور این اے او (NAO) میں حالیہ قانونی ترامیم کے بارے میں تفصیلی آگاہی فراہم کی گئی۔

بقیہ اُستمان 41

عملدرآمد اور کے فور منصوبے کے مختلف اجزا پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ کمیٹی نے متعلقہ محکموں کی جانب سے مطلوبہ ورکنگ پیپرز اور تازہ معلومات تحریری طور پر فراہم نہ کرنے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے تمام اداروں کو مؤثر رابطہ کاری اور بروقت معلومات کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کی کمیٹی کو بتایا گیا کہ کلری گھارو قیڈر اور ٹنھر تحصیل کی بہتری کے 42 کلومیٹر طویل منصوبے پر 74 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے، جبکہ کے فور کے پاور ٹرانسمیشن حصے کو جون 2027 تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر ہے۔ کمیٹی نے مقامی سطح پر خریداری اور منصوبے پر جاری عملدرآمد کو سراہا اجلاس میں کے فور منصوبے کے 94 کلومیٹر ریئل ٹائم روٹ میپ کی عدم فراہمی کا بھی نوٹس لیا گیا

بقیہ اُستمان 42

کے لیے زہر قاتل ہے دہشتگردی آج زبان اور نفرت کی بنیاد پر کرایا جارہا ہے تمام سیاسی جماعتیں صرف کرپشن تک بکی ہے ہر جماعت نے کربوں کا لوٹ مار کیا ہے کہ پنجابی اس وقت نفرت بعض بنیاد پر عطا تارڑ، خواجہ آصف، طلال چودھری، حنیف عباسی جیسے چڑاسیوں سے ملک میں مزید انتشار دہشتگردی کو زبان کے بنیاد پر دینے پر لگایا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 43

تقریب میں چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر مرزا اعزاز بیگ، چیف انجینئر (ٹیکنیکل) میر مجیب الرحمٰن مری، چیف انجینئر (آپریشن) انجینئر عادل عزیز، ڈائریکٹر جنرل (ایچ آر اینڈ ایڈمن) محمد اورنگزیب کھوسہ سمیت دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر مرزا اعزاز بیگ اور دیگر افسران نے کمپنی کے 11 مرحوم ملازمین کے بچوں میں مختلف عہدوں پر بھرتی کے احکامات تقسیم کئے۔ بھرتی ہونے والے 11 امیدواروں میں سے 2 ملازمین دوران ڈیوٹی کرنٹ لگنے کے باعث جاں بحق ہوئے تھے۔

بقیہ اُستمان 44

شہریوں اور علاقہ معتبرین نے بجلی، صحت، تعلیم، سڑکوں، صفائی، سرکاری امور اور دیگر عوامی نوعیت کے مسائل سے متعلق اپنی شکایات اور تجاویز پیش کیں۔ اسسٹنٹ کمشنر کٹی فہد حسین عمرانی اور کیپٹن رضا نے شہریوں کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل کو غور سے سنا اور متعلقہ افسران سے مسائل کے حل کے حوالے سے تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی نوعیت کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور شہریوں کو سرکاری امور کی انجام دہی میں غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بقیہ اُستمان 45

افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمانڈنٹ ڈی آئی جی پولیس محترمہ شہلا قریشی نے جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کانسٹیبلری کے جوانوں کی جسمانی فٹنس، صحت اور تندرستی ان کی پیشہ ورانہ کارکردگی کا اہم حصہ ہے، اس لیے ان کی فٹنس کو برقرار رکھنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ فٹنس کلب کے ذریعے جوانوں کی جسمانی استعداد اور فٹنس کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ انہیں اپنی ذمہ داریاں مزید چوکسی، مستعدی اور پیشہ ورانہ انداز میں انجام دینے کے قابل بنایا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 46

کٹائی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے واقعے کا نوٹس لینے اور ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ مقامی افراد کے مطابق نامعلوم افراد نے رات کے وقت باغ میں داخل ہو کر بڑی تعداد میں پھل دار سیب کے درخت کاٹ ڈالے اور موقع سے فرار ہوگئے۔ واقعے کے باعث باغ مالک کو مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ علاقہ مکینوں نے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کی شفاف تحقیقات کرکے درخت کاٹنے میں ملوث عناصر کا سراغ لگایا جائے اور انہیں قانون کے مطابق سزا دی جائے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے واقعات کی روک تھام ممکن ہو سکے

بقیہ اُستمان 47

کیا ہے۔ اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین کی دوستی باہمی اعتماد، احترام اور مشترکہ مفادات پر مبنی ایک منفرد اور دیرینہ رشتہ ہے، جو ہر بدلتے ہوئے حالات میں مزید مضبوط ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک چین سفارتی تعلقات کی 75 ویں سالگرہ کا سال دونوں ممالک کے لیے تاریخی اہمیت رکھتا ہے اور اس موقع پر باہمی شراکت داری کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے عزم کی تجدید کی جا رہی ہے۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ پارلیمانی روابط دونوں ممالک کے درمیان افہام و تفہیم اور ادارہ جاتی تعاون کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 48

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ شمسی توانائی کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ توانائی کے متبادل ذرائع کو فروغ دے کر بجلی کی فراہمی کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ عوام کو بجلی کے بڑھتے ہوئے اخراجات سے بھی ریلیف فراہم کیا جاسکتا ہے۔ محکمہ توانائی حکومت بلوچستان کے میگا سولرائزیشن پروگرام کے تحت ضلع گوادر میں مختلف اداروں کو شمسی توانائی کی سہولت فراہم کرنے کا عمل جاری ہے۔

بقیہ اُستمان 49

اور تحفظ مسجد اقصیٰ کے لیے ہم اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے اور ظلم کے خلاف ہمیشہ آواز بلند کرتے رہیں گے۔ سنی تحریک کے قائدین سے لے کر کارکنوں تک نے تحفظ ناموس رسالت اور ملک کے دفاع کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے، اب وقت کا تقاضا ہے کہ ہم سب مل کر مشترکہ لائحہ عمل طے کریں۔ رہنماؤں نے کہا کہ ملک اس وقت مختلف بحرانوں کا شکار ہے جبکہ عوام مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں۔ ایسے مشکل حالات میں حکمرانوں کو عوامی مسائل کے حل کے ساتھ اہل سنت کے مسائل پر بھی فوری توجہ دینا ہوگی۔ افسوس ہے کہ حکمرانوں نے ہمیشہ اہل سنت کو نظرانداز کیا اور اہل سنت کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک روا رکھا گیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اہل سنت کے قائدین اور علماء ا ا کو فی الفور رہا کیا جائے اور اہل سنت کی جتنی بھی مساجد سیل کی گئی ہیں انہیں بھی فوری طور پر کھولا جائے۔ دین اسلام کے نام لیواؤں کے ساتھ کسی بھی قسم کا امتیازی سلوک ہم کسی صورت برداشت نہیں کرسکتے۔ ملک میں تمام شہریوں کے ساتھ بلاامتیاز انصاف اور مساوی سلوک ہونا چاہیے۔ ملک اسلام کے نام پر قائم ہوا، لیکن افسوس ہے کہ آج تک ملک میں مکمل طور پر نفاذ مصطفیٰ نہیں ہوسکا۔

بقیہ اُستمان 50

کے کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر اسکیم کے تحت انجام دیے گئے کاموں کا موقع پر معائنہ کیا گیا، جو مجموعی طور پر مکمل اور تسلی بخش پائے گئے۔ اسسٹنٹ کمشنر پسنی نے اسکیم کی تکمیل، بحالی کے کاموں اور مجموعی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے تفصیلات دریافت کیں۔ اس موقع پر ایس ڈی او پی ایچ ای پسنی نے اسکیم کے مختلف اجزاء، مکمل کیے گئے کاموں اور موجودہ صورتحال کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اسسٹنٹ کمشنر پسنی نے ہدایت کی کہ واٹر سپلائی اسکیم کو مؤثر طور پر فعال رکھنے اور شہریوں کو پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات جاری رکھے جائیں۔

بقیہ اُستمان 51

ہسپتال پہنچے تھے مگر وہاں انتظامیہ کی جانب سے میڈیا کو مدعو نہ کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے واپس کردیا گیا تاہم اس موقع پر ہسپتال عملے و ذمہ داران کی جانب سے جو رویہ اور انداز گفتگو اپنایا گیا اس سے صحافیوں کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچی جو ناقابل برداشت ہے۔ بی یو جے قیادت نے سینار ہسپتال کی انتظامیہ اور اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اگر آگاہی سیمینار کی میڈیا کوریج کیلئے صحافیوں کو مدعو نہیں کیا گیا تھا تو دعوت نامہ کوئٹہ پریس کلب کو کس نے اور کیسے بھیجا اس کی تحقیقات کرکے ذمہ داروں کیخلاف کارروائی کی جائے جبکہ عملے کی جانب سے صحافیوں کے ساتھ نامناسب برتاؤ کا نوٹس لیکر آئندہ اس قسم کے واقعات کی روک تھام یقینی بنایا جائے۔ تحقیقات اور کارروائی نہ ہونے کی صورت میں بی یو جے اپنے آئندہ کا لائحہ عمل طے کرے گی۔

بقیہ اُستمان 52

بہادر شاہ کو کلسٹر کے تحت فراہم کیے گئے سامان سے متعلق بریفنگ دی اور مختلف اشیاء کا معائنہ کرایا۔ ڈی ای او نے سامان کے معیار اور مقدار کا جائزہ لیتے ہوئے اسے تسلی بخش قرار دیا اور سکول انتظامیہ کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہیں شاباش دی۔ دورے کے دوران ڈی ای او بہادر شاہ نے طلبہ میں سکول یونیفارم بھی تقسیم کیے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام کلسٹر سکولوں کو ضروری سامان کی فراہمی کا عمل بروقت مکمل کیا جائے تاکہ تعلیمی اداروں کی ضروریات پوری ہوں اور طلبہ کو بہتر تعلیمی سہولیات میسر آسکیں۔ ڈی ای او بہادر شاہ نے کہا کہ سرکاری سکولوں میں تعلیمی ماحول کی بہتری، طلبہ کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور کلسٹر سامان کی شفاف و بروقت تقسیم محکمہ تعلیم کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ اُستمان 53

ریجنل آفس سی جی ایس کالونی سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ وفاقی ملازمین گریڈ 1 تا 22 کے بچے جو سرکاری اسکول، کالج، یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہوں حقدار ہونگے۔ ریٹائرڈ اور مرحوم ملازمین کے بچے بھی اہل ہونگے۔ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 اکتوبر 2026ء ہے۔ وفاقی ملازمین کے بیس سال سے کم عمر بچے جنہوں نے تعلیمی سال 2025-26ء کے دوران قرآن مجید حفظ کیا ہو اور بورڈ / یونیورسٹی / ایسوسی ایٹ ڈگری کے امتحانات میں 80 فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کئے ہوں انہیں بھی کیش ایوارڈ دیا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے محمد ایاز اسٹاف ویلفیئر آفیسر فون نمبر 081-9211166 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ اُستمان 54

برزو کی جانب سے عشائیہ وتقریب کا انعقاد کیا گیا تقریب میں اہم سیاسی و سماجی شخصیات سردار ذوالفقار علی برزو قابل خان برزو سردار زادہ گنج بخش خان برزو شاہ زمان خان برزو رفیق احمد برزو علی نواز برزو شوکت علی ودیگر نے بڑی تعداد میں شرکت اس موقع پر آئے ہوئے مہمانوں کا پرجوش استقبال کیا گیا اور سندھی ثقافت اجرک کے تحفے پیش کئے گئے اس موقع پر میزبان محفل رئیس ارشاد علی برزو نے کہا ہم اپنے چیف سردار صدام حسین خان برزو کے ساتھ ہیں وہ ہمارے بڑے ہیں وہ ہماری شان ہم ہر محاذ پر اپنے چیف کے ساتھ اور رہ ینگے وہ ہماری شان ہے اس موقع پر چیف آف برزا سردار صدام حسین خان برزو نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے ہمیشہ قوم کی خدمت کی ہے اور میں عوامی خدمت پر یقین رکھتا ہوں سیاست کو عبادت سمجھ کر کرتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 55

ڈربانی کے یونین کونسل کے زمیندار حاجی خیر بخش کھوسو کے گاؤں کا رہائشی محمد سلیمان کھوسو کے معصوم بچے کھیلتے کھیلتے گھر کے باہر تالاب گر گئے اور موقع پر جان کی بازی ہار گئے۔ جسے پانی سے نکالا گیا گھر میں کہرام مچ گیا۔

بقیہ اُستمان 56

کے حوالے سے وضاحتی پریس کانفرنس کرتے ہوئے قرآن مجید پر حلفیہ بیان دیا کہ میر نوریز خان عمرانی کے قتل سے ان کا اور ان کے خاندان کا کسی قسم کا تعلق نہیں محترمہ شبنم اللہ بخش عمرانی نے کہا کہ قتل کے مقدمے میں اپنا نام شامل کیے جانے پر انہیں حیرت اور شدید تحفظات ہیں انہوں نے مؤقف اختیار کیا کہ میر نوریز عمرانی کا قتل تو درکنار، انہوں نے آج تک کسی شخص کو بلاوجہ نقصان یا تکلیف پہنچانے کی کوشش نہیں کی ان کا کہنا تھا کہ وہ گزشتہ دو برس سے خود مختلف مشکلات کا سامنا کر رہی ہیں اور موجودہ مقدمے میں نامزدگی پر انہیں اپنے حوالے سے تحفظات پیدا ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ وہ قرآن مجید پر حلفیہ طور پر اپنے موقف کی وضاحت کررہی ہیں۔

بقیہ اُستمان 57

غیر جانب دارانہ تحقیقات ہونی چاہئیں تا کہ حقائق سامنے آسکیں۔ ان کے مطابق ایسی صورت حال ثابت ہونے کی صورت میں نہ صرف روزگار کے مساوی مواقع متاثر ہوتے ہیں بلکہ سرکاری ذمہ داریوں کی انجام دہی اور اداروں کی کارکردگی پر بھی سوالات اٹھ سکتے ہیں، نوجوانوں اور شہری حلقوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ڈوکل جاب سے متعلق سامنے آنے والی شکایات کی قواعد و ضوابط کے مطابق جانچ پڑتال کی جائے اور اگر کسی ملازم کی جانب سے سروس رولز یا قانون کی خلاف ورزی ثابت ہوتو قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے، عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو روزگار کے حصول، میرٹ اور مساوی مواقع کے لیے قانونی اور پرامن طریقے سے اپنی آواز بلند کرتی چاہیے۔

بقیہ اُستمان 58

مولا بخش میروانی کے گھر مبینہ ڈکیتی کی واردات پیش آئی، جہاں نامعلوم افراد کی جانب سے گھر میں داخل ہوکر خواتین کو مبینہ طور پر تشدد کا نشانہ بنانے، انہیں ایک کمرے میں بند کرنے اور بھاری مقدار میں سونا چوری کرنے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، واقعے کی مزید تفصیلات اور پولیس کی جانب سے باضابطہ تصدیق سامنے آنا باقی ہے، دوسری جانب گزشتہ روز مبینہ طور پر لوٹے گئے ایک دکان پر بھی چوروں کی جانب سے فائرنگ کیے جانے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں، جس کے باعث علاقے میں خوف و ہراس کی کیفیت پیدا ہوگئی ہے، شہریوں کا کہنا ہے کہ سوراب میں مسلسل پیش آنے والے چوری، ڈکیتی اور دیگر جرائم کے واقعات نے امن و امان کی صورتحال پر سنجیدہ سوالات اٹھا دیے ہیں۔

بقیہ اُستمان 59

ہے کہ اس تمام ترعمل کا مقصد کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کے لیے موثر حکمت عملی قائم رکھنا اور علاقے میں پرامن فضا کو یقینی بنانا ہے۔ ؟ترجمان پولیس کے مطابق اسپیشل پیٹرولنگ کے دوران ضلع بھر میں مجموعی صورت حال مکمل طور پر پرامن اور کنٹرول میں رہی، جبکہ کہیں سے بھی کسی غیر معمولی یا ناخوشگوار واقعے کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ ایس پی ہرنائی انجینئر عبدالحفیظ جکھرانی نے واضح کیا ہے کہ عوام کے تحفظ اور امن کی بحالی کے لیے پولیس الرٹ ہے اور یہ پیٹرولنگ کا سلسلہ آئندہ بھی بلاتعطل جاری رہے گا۔

بقیہ اُستمان 60

ہسپتالوں میں خطیر رقم خرچ کرنے سے بچ گئے اور دیگر ہسپتالوں کی بہ نسبت ٹراما سینٹر میں ایمرجنسی کی صورت میں ہو یا دیگر حوالے سے مکمل ادویات اور ہر وقت ڈاکٹروں کو وقت کا پابند بنادیا ہے غیر حاضری یا لاپرواہی کرنے والے ڈاکٹروں کے خلاف قانونی کارروائی سے بھی گریز نہیں کیا جائے گا' یہ بات انہوں نے ٹراما سینٹر میں آن لائن سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام انتہائی غریب طبقے پر مشتمل ہے اور پرائیویٹ ہسپتالوں میں علاج و معالجہ کرنا ان کے لیے مشکل تھے بلکہ اکثر لوگ ایمرجنسی کی صورت میں قرضہ لے کر اپنے مریضوں کا علاج و معالجہ کرتے تھے لیکن صوبائی حکومت نے بلوچستان کے عوام پر بڑا احسان کیا اور ٹراما سینٹر کو جدید مشینری پر مشتمل بنایا گیا ہے، جس میں مشینری کے ساتھ ادویات اور دیگر سہولیات بھی فراہم کی گئی ہے صفائی کے حوالے سے ٹراما سینٹر ایک مثالی سینٹر بن گیا ہے عوام کے لیے سہولیات فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کے خصوصی ہدایات اور تعاون بھی حاصل ہے بلکہ ان کی ہدایت ہے کہ غریب عوام کو علاج و معالجہ میں کوئی کسر نہیں چھوڑے اور نہ ہی کسی کو باہر سے ادویات خریدنے کی اجازت ہے بلکہ سینٹر سے علاج و معالجے کے ساتھ تمام ادویات فراہم کی جارہی ہے اس موقع پر آن لائن کے ٹیم نے سینٹر کا دورہ کیا اور سینٹر میں داخل مریضوں سے فردا فردا حال احوال دریافت کیا جس میں سینٹر داخل مریضوں نے کہا کہ ہمیں ادویات علاج و معالجہ صحیح فراہم کرنے کے ساتھ تین دن کا کھانا بھی مل رہا ہے حتیٰ کہ ہمیں فریش جوس بھی فراہم کیا جاتا ہے جس پر ہم ایم ڈی ٹراما سینٹر ڈاکٹر ارباب کامران ودیگر کا اسٹاف کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 61

کا کہنا ہے کہ موٹر سائیکل ان کے روزمرہ کے معمولات، کاروبار اور آمد و رفت کا واحد ذریعہ ہے، اور اس طرح دن دہاڑے چوری یا چھینے جانے سے انہیں شدید مالی نقصان کے ساتھ ساتھ روزمرہ زندگی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ شہر اور گردونواح میں بڑھتی ہوئی اس بدامنی کے باوجود پولیس کی جانب سے تاحال کوئی مؤثر کارروائی یا ریکوری سامنے نہیں آسکی ہے، تاہم پولیس ذرائع کا دعویٰ ہے کہ ملزمان کی تلاش اور مسروقہ موٹر سائیکلوں کی برآمدگی کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ عوامی اور تاجر حلقوں نے اعلیٰ حکام اور پولیس کے ضلعی حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ بڑھتی ہوئی ڈکیتیوں اور چوری کی وارداتوں کی روک تھام کے لیے گشت کا نظام بہتر بنایا جائے، چھینی گئی اور چوری شدہ سواریاں فوری طور پر برآمد کی جائیں اور اس گھناؤنے فعل میں ملوث عناصر کو آہنی ہاتھوں سے کچل کر قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔

بقیہ اُستمان 62

زادہ فیصل خان جمالی نے معروف سیاسی و سماجی رہنما محمد حنیف بلوچ سے ملاقات کے موقع پر آن لائن سے بات چیت کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ اقتدار ہماری منزل ہرگز نہیں عوام کی بے لوث خدمت ہمارا ویژن ہے حلقہ انتخاب کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے سب کو ساتھ لے کر چلیں گے انہوں نے مزید کہا کہ عوام کو صحت تعلیم پینے کا صاف پانی گیس اور بلیک ٹاپ سڑکوں کی فراہمی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں اوستا محمد وتحصیل گنداخہ کو ترقی کی راہ پر مزید گامزن کرنے کے لیے کروڑوں روپے کی خطیر فنڈز جاری کر کے ترقیاتی عمل کا اغاز کر دیا گیا ہے جس سے عوام مستفید ہوں گے اور علاقہ ترقی کی منزلیں طے کرے گی صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ پیپلز پارٹی شہدا کی پارٹی ہے پیپلز پارٹی نے ہمیشہ اقتدار میں اکر عوام کی فلاح و بہبود اور روزگار کے مواقع فراہم کیے ہیں معروف سیاسی و سماجی رہنما محمد حنیف بلوچ نے صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی کو علاقے کے امن و امان اور عوام کو درپیش مسائل سے تفصیلات سے اگاہ کی صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ عوام کی جان و مال کی تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے حکومتی رٹ چیلنج کرنے والوں سے اہنی ہاتھوں سے نپٹا جائے گا

بقیہ اُستمان 63

وزیراعظم کی خصوصی پیٹرول ریلیف اسکیم کے تحت جاری کردہ ٹوکنز اور متعلقہ ریکارڈ بھی چیک کیا اور پمپ انتظامیہ کو ہدایت کی کہ اسکیم کے تحت مستحق شہریوں کو مقررہ طریقہ کار کے مطابق ریلیف کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ اُستمان 64

مختلف قبائلی عمائدین بڑی تعداد میں شریک ہیں۔ چیف آف کلپر وڈیرہ جلال خان کلپر نے احتجاجی شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ احتجاج کسی ایک فرد یا ادارے کے خلاف نہیں بلکہ ڈیرہ بگٹی کے عوام کے بنیادی اور جائز حقوق کے لیے ہے۔

بقیہ اُستمان 65

نمٹنے اور متاثرہ بچوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے بیسک ہیلتھ یونٹ (B H U) گوری میں ایک روزہ مفت طبی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ کا بنیادی مقصد علاقے میں بیماری کے پھیلاؤ کو روکنا اور متاثرہ بچوں کا بروقت علاج یقینی بنانا تھا کیم اکتوبر 2026 کو انعقاد پذیر ہونے والے اس طبی کیمپ کا وقت صبح 0010 بجے سے دوپہر 003 بجے تک مقرر کیا گیا تھا۔ کیمپ کے دوران ضلعی ہیلتھ ٹیم کے ماہرین نے چکن پاکس اور اس سے ملتی جلتی علامات میں مبتلا بچوں کا تفصیلی اور مکمل طبی معائنہ کیا۔ معائنے کے بعد مریضوں کو موقع پر ہی ضروری علاج، شفا بخش تدابیر اور تمام بنیادی و ضروری ادویات بالکل مفت فراہم کی گئیں۔ عوام الناس تک معلومات کی باقاعدہ رسائی کو یقینی بنانے کے لیے علاقے کی مسجد کی عمومی اعلانات بھی کروائے گئے۔ ان اعلانات کے ذریعے والدین سے اپیل کی گئی کہ جن بچوں میں چکن پاکس، جسم پر دانوں یا اس سے ملتی جلتی دیگر علامات کی نشاندہی ہوئی ہے، وہ بلا تاخیر اپنے بچوں کو کیمپ میں لاکر مفت طبی سہولیات سے پورا فائدہ اٹھائیں۔ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ عوامی صحت کا تحفظ اور بالخصوص بچوں کو موذی بیماریوں سے بچانا ان کی اولین ترجیح ہے۔ علاقے میں چکن پاکس کو مزید پھیلنے سے روکنے اور تمام متاثرہ بچوں کی مکمل بحالی تک ایسے تمام ممکنہ اقدامات اور ہنگامی اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 66

قبروں کی بے حرمتی کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے، جبکہ صفائی اور دیکھ بھال کے مناسب انتظامات نظر نہیں آتے۔

بقیہ اُستمان 67

(P H E) نواز نے اسسٹنٹ کمشنر پسنی کو جاری مرمتی کام، پیش رفت اور پائپ لائن کی بحالی سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اسسٹنٹ کمشنر پسنی نے متعلقہ حکام اور عملے کو ہدایت کی کہ مین واٹر سپلائی پائپ لائن کی لیکیج کی مرمت کا کام ہنگامی بنیادوں پر جلد از جلد مکمل کیا جائے، تاکہ پسنی شہر میں پانی کی فراہمی کا سلسلہ بلاتعطل جاری رکھا جاسکے اور شہریوں کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے مرمتی کام کے دوران معیار اور مقررہ تکنیکی تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھنے کی بھی ہدایت کی۔

بقیہ اُستمان 68

حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں انتظامی امور، عوامی مسائل اور جاری ترقیاتی و فلاحی اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں صحت، تعلیم، پینے کے صاف پانی، سڑکوں کی تعمیر و مرمت، بلدیاتی سہولیات اور ماہی گیری کے شعبے کے فروغ سمیت دیگر اہم عوامی امور پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ مولانا ہدایت الرحمٰن نے مختلف محکموں کے افسران سے ان کی کارکردگی اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں بریفنگ لی اور ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے حل کو ترجیح دیتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں احساس ذمہ داری اور خلوص نیت سے انجام دی جائیں اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ماہ نور برکت نے انتظامی امور، عوامی سہولیات اور مختلف محکموں کی کارکردگی سے متعلق اجلاس کو بریفنگ دی، جبکہ دیگر افسران نے اپنے اپنے محکموں کی پیش رفت اور درپیش مسائل سے اجلاس کو آگاہ کیا بعد ازاں مولانا ہدایت الرحمٰن نے میونسپل کمیٹی اور ماڑہ کا دورہ کیا اور چیئرمین محفوظ بلوچ سے ملاقات کی بلدیاتی امور اور جاری کاموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے نادرا آفس کا بھی دورہ کیا اور شہریوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا مشاہدہ کیا۔

بقیہ اُستمان 69

پروجیکٹر اور بڑی اسکرین کے ذریعے تدریسی عمل سے روشناس کرایا جا رہا ہے اس اقدام کے تحت اسکول میں ملٹی میڈیا بیسڈ تدریس کا آغاز کیا گیا ہے، جس سے طلبہ کو روایتی طریقہ تدریس کے ساتھ جدید اور بصری انداز میں تعلیمی مواد تک رسائی حاصل ہوگی۔ اس حوالے سے اسکول کے ہیڈ ماسٹر قادر بخش کی کاوشیں قابل ذکر ہیں اس موقع پر اسکول انتظامیہ نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کو تدریسی عمل کا حصہ بنانے کا مقصد طلبہ کی تعلیمی استعداد، تخلیقی صلاحیتوں اور سیکھنے کے عمل کو مزید مؤثر بنانا ہے۔ بغیر کسی سرکاری مالی معاونت کے مکمل ہونے والا یہ اقدام اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ تعلیمی ادارے، اساتذہ اور معاشرے کے باشعور افراد مشترکہ کاوشوں سے طلبہ کے لیے بہتر تعلیمی ماحول تشکیل دے سکتے ہیں حکومت بلوچستان کی جانب سے معیاری تعلیم، جدید تدریسی سہولیات اور نوجوان نسل کو مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، اور گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول بل بڈو کی کلانچ میں جدید تدریسی نظام کا آغاز بھی اسی تعلیمی وژن کی عملی مثال ہے۔

بقیہ اُستمان 70

فنڈ (P P A F) کے ذریعے بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (B R S P) کے زیر عمل ہے۔ مویشیوں کی تقسیم کی تقریب میں لائیو اسٹاک ویٹرنری ڈاکٹر ثناء اللہ سمیت BRSP/PPAF کی ٹیم نے شرکت کی اور مستحق کسانوں میں مویشی تقسیم کیے۔ تقسیم سے قبل تمام مویشیوں کا مکمل ویٹرنری معائنہ، ویکسینیشن اور ٹیگنگ کی گئی تاکہ ان کی صحت، بیماریوں سے تحفظ اور شناخت کو یقینی بنایا جا سکے۔ ضروری طبی جانچ مکمل ہونے کے بعد مویشی مستحق کسانوں کے حوالے کیے گئے۔

سرکاری اسپتالوں میں طبی سہولیات کی بہتری کے مثبت اثرات نمایاں ہونے لگے

میر رحمت صالح بلوچ کی سول اسپتال میں کامیاب انجیو پلاسٹی، میر سرفراز بگٹی کی عیادت

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات اور سرکاری اسپتالوں میں طبی سہولیات کی بہتری کے مثبت اثرات نمایاں ہونے لگے ہیں، جہاں عام شہریوں کے ساتھ اراکین صوبائی اسمبلی بھی سرکاری اسپتالوں سے علاج کرانے لگے ہیں۔ سول سنڈیمن پروانشل اسپتال کوئٹہ کے شعبہ امراض قلب میں رکن صوبائی اسمبلی اور سابق صوبائی وزیر صحت میر رحمت صالح بلوچ کی کامیاب انجیو پلاسٹی کی گئی۔ میر رحمت صالح بلوچ نے اسپتال میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات پر اطمینان کا اظہار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر36)

کوئٹہ چیمبر آف سمال ٹریڈ اینڈ سمال انڈسٹریز کی وومن اراکین سے وزیر اعلیٰ کے مشیر ماحولیات نسیم الرحمن ملا خیل، وومن چیمبر کی نومنتخب صدر شرمین یونس اور نائب صدر صائمہ قادر خطاب کر رہی ہیں

مہنگائی سنگل ڈیجٹ میں لے آئے تھے ایران امریکا جنگ سے بڑھ گئی، وزیر خزانہ

تنخواہ دار اور کارپوریٹ طبقہ کب تک بوجھ اٹھائے گا، اب ہمیں انفورسمنٹ کی جانب جانا ہوگا، سینیٹر محمد اورنگزیب

ملک میں سیاسی استحکام کیلئے بیٹھ کر بات کریں اور آگے بڑھیں، ایک دن معیشت کا رکنا 120 ارب کا نقصان ہے

کراچی (آن لائن) وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ مہنگائی سنگل ڈیجٹ میں لے آئے تھے یہ ایران امریکا جنگ سے بڑھی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ تمام معاشی اشاریے مثبت رجحان ظاہر کر رہے ہیں، ایف بی آر کی طرف سے بھی خوش آئند خبریں سامنے آئی ہیں، ایف بی آر نے ستمبر کے ہدف سمیت پہلے سہ ماہی کے ٹارگٹ بھی حاصل کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاشی سمت درست، پائیدار استحکام کی جانب بڑھ رہی ہے، اس سال کے آخر تک ہماری ریٹنگ بی پلس ہوجائے گی، نئی معیشت، اے آئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر9)

کلانچ کے اسکول میں پروجیکٹر اور بڑی اسکرین کے ذریعے جدید تدریسی نظام متعارف

جدید ٹیکنالوجی سے طلبہ کے تعلیمی اور تخلیقی صلاحیتوں کو بہتر بنانے پر توجہ

گوادر/کلانچ (خ ن) حکومتِ بلوچستان کی تعلیم دوست پالیسی اور طلبہ کو معیاری و جدید تعلیم کی فراہمی کے لیے جاری اقدامات کے تحت گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول بل بڈوکی، کلانچ میں جدید تدریسی نظام متعارف کرادیا گیا، جہاں طلبہ کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر69)

پی ٹی آئی فارورڈ بلاک کا بھی وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کی حمایت کا اعلان

سہیل آفریدی کی نا اہلی کی صورت میں نیا وزیر اعلیٰ پارلیمانی پارٹی منتخب کریگی، وزیر اعلیٰ کا فیصلہ اراکین اسمبلی کریں گے

پی ٹی آئی کا اسلام آباد سے قبل خیبر پختونخوا میں پڑاؤ ڈالنے کا فیصلہ، وزیر اعلیٰ مارچ کی قیادت ڈی آئی خان سے کرینگے

اسلام آباد (آن لائن) تحریک انصاف خیبر پختونخوا فارورڈ بلاک نے بھی سہیل آفریدی کی حمایت کا اعلان کردیا۔ ذرائع کے مطابق تحریک انصاف خیبر پختونخوا فارورڈ بلاک سے تعلق رکھنے والے 20 سے زائد اراکین کا 29 ستمبر کو اجلاس ہوا، جس میں سہیل آفریدی کی حمایت اور لانگ مارچ میں شرکت کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں ممکنہ تحریک عدم اعتماد اور نئے وزیر اعلیٰ کے انتخاب پر غور کیا گیا، اراکین اسمبلی کا کہنا ہے کہ سہیل آفریدی کی نا اہلی کی صورت میں نیا وزیر اعلیٰ پارلیمانی پارٹی منتخب کریگی، وزیر اعلیٰ کے انتخاب کا فیصلہ صرف صوبائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر10)

اورماڑہ میں انتظامی امور اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اہم اجلاس

صحت، تعلیم، پانی، سڑکوں اور ماہی گیری سمیت مختلف امور کا جائزہ

اورماڑہ (خ ن) رکنِ صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ اور اسسٹنٹ کمشنر اورماڑہ ڈاکٹر ماہ نور برکت کی زیرِ صدارت تحصیلدار آفس اورماڑہ میں اجلاس منعقد ہوا، جس میں مختلف سرکاری محکموں کے افسران، بلدیاتی نمائندگان اور متعلقہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر68)

سبزل روڈ پر جاری ترقیاتی کام قابلِ تحسین ہیں، سلیم سرپرہ

کوئٹہ (آن لائن) قبائلی و سیاسی رہنما سلیم سرپرہ نے کہا ہے کہ سبزل روڈ پر حلقہ پی بی 44 کے ایم پی اے عبید گورگیج کے فنڈز سے جاری ترقیاتی کام قابلِ تحسین ہیں۔ علاقے میں ترقیاتی منصوبوں پر جس انداز میں کام جاری ہے، وہ خوش آئند اور عوامی مفاد میں ہے۔ انہوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر37)

ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں ٹی وی اینکرز اور میڈیا رپورٹرز سے ملاقات کر رہے ہیں

پسنی میں مین واٹر سپلائی پائپ لائن کی لیکیج کی مرمت کا کام جاری

پانی کی فراہمی بلاتعطل جاری رکھنے کے لیے مرمتی کام جلد مکمل کرنے کی ہدایت

پسنی (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر پسنی خسرو دلاوری نے پسنی شہر کو پانی کی فراہمی کے لیے قائم مین واٹر سپلائی پائپ لائن میں لیکیج کی مرمت کے جاری کام کا موقع پر جا کر معائنہ کیا۔ اس موقع پر ایس ڈی او پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر67)

گنداخہ: کروڑوں کے فنڈز کے باوجود قدیمی قبرستان بدحالی کا شکار

گنداخہ (آن لائن) میونسپل کمیٹی گنداخہ میں کروڑوں روپے کے ترقیاتی و صفائی کے فنڈز کی موجودگی کے باوجود شہر کے قدیمی قبرستان کی حالت زار پر شہریوں اور اہل علاقہ نے شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق قبرستان میں گندگی، جھاڑیوں اور دیگر مسائل کے باعث (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر66)

کوئٹہ، ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ فخر الدین بلوچستان کنٹری بیوٹری پنشن اسکیم کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ہرنائی کے گورمی میں چکن پاکس کے متاثرہ بچوں کے لیے مفت طبی کیمپ کا انعقاد

طبی کیمپ میں بچوں کا مفت معائنہ اور ضروری ادویات فراہم کی گئیں

ہرنائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد جمالی کی خصوصی ہدایت پر ضلعی محکمہ صحت ہرنائی کی جانب سے چکن پاکس (Chickenpox) کی صورتحال سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر65)

دوران ملازمت وفات پانیوالے کیسکو ملازمین کے بچوں میں تقرری کے احکامات تقسیم

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی خصوصی ہدایات پر ایمپلائز سن کوٹہ کے تحت دوران ملازمت حادثاتی اور طبعی طور پر وفات پانے والے کیسکو ملازمین کے بچوں کو ملازمت دینے کے سلسلے میں ایک تقریب کیسکو ہیڈ کوارٹر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر38)

نسٹ طلباء و فیکلٹی کا نیب کمپلیکس بلوچستان کا مطالعاتی دورہ

طلباء کو نیب کے طریقہ کار، انسدادِ بدعنوانی اور شکایات کے ازالے پر بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (NUST) کے طلباء و فیکلٹی ممبران کا نیب کمپلیکس بلوچستان کا مطالعاتی دورہ نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (NUST) کے طلباء و فیکلٹی ممبران پر مشتمل ایک وفد نے آج آگاہی اور اورینٹیشن پروگرام کے سلسلے میں نیب کمپلیکس کوئٹہ کا دورہ کیا۔ وفد کا ڈائریکٹر جنرل نیب بلوچستان کی جانب سے ڈائریکٹر اویرنس اینڈ پریوینشن جناب محمد سلیم احمد اور ان کی ٹیم نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر40)

خوشحال عوام ترقی یافتہ بلوچستان پیپلز پارٹی کا ویژن ہے، صوبائی وزیر

عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے اولین ترجیح ہے، فیصل جمالی

اوستہ محمد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ بلوچستانی عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات و تحفظ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے بلوچستان کے تمام دور دراز علاقوں کی ترقی و خوشحالی کے لیے برابری کی بنیاد پر فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے خوشحال عوام ترقی یافتہ بلوچستان پیپلز پارٹی کا ویژن ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیوسٹاک سردار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر62)

جعفرآباد میں پیٹرول پمپس کا اچانک معائنہ، نرخ اور پیمائش کا جائزہ

جعفرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کے احکامات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر جھٹ پٹ دھیرج کالرا نے شہر کے مختلف پیٹرول پمپس کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران پیٹرول کی دستیابی، پیمائش و پیمانہ، مقررہ نرخنامے اور نرخوں کی نمایاں آویزاں سمیت دیگر انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر63)

کوئٹہ: جوائنٹ روڈ پر دکانداروں کی جانب سے فٹ پاتھ پر غیر قانونی قبضے کا منظر جس سے عوام کو مشکلات کا سامنا ہے

ربیع سیزن کا آغاز، کسانوں کے لیے فوری زرعی پیکیج کا مطالبہ

گنداخہ (آن لائن) ربیع سیزن کے آغاز کے موقع پر ضلع اوستہ محمد اور تحصیل گنداخہ کے کسانوں اور عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ زمینداروں اور کاشتکاروں کے لیے فوری طور پر خصوصی زرعی ریلیف پیکیج کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر39)

سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے آبی وسائل کا اجلاس

کلومیٹر طویل منصوبے پر 74 فیصد کام مکمل ہوچکا ہے، اسد قاسم

بیلا (آن لائن) سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے آبی وسائل کا اجلاس، کے فور منصوبے پر پیش رفت کا جائزہ تفصیل کے مطابق کراچی میں سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے آبی وسائل کا اجلاس چیئرمین کمیٹی سینیٹر جام سیف اللہ خان کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں سینیٹر اسد قاسم رونجھو، سینیٹر محمد اسلم ابڑو اور سینیٹر قراۃ العین مری سمیت متعلقہ وفاقی و صوبائی حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں 4 مئی 2026 کو کمیٹی کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر41)

ڈیرہ بگٹی کے عوام اب محض وعدوں، اعلانات اور یقین نہیں رکھتے، جلال خان کلپر

سوئی (آن لائن) پاکستان پٹرولیم لمیٹڈ کے گیٹ نمبر 6 پر لوکل روزگار کے بنیادی حق کے لیے چیف آف کلپر وڈیرہ جلال خان کلپر کی سربراہی میں بھرپور احتجاج جاری ہے۔ احتجاج میں لوکل ڈپلومہ انجینئرز، ہنر کوٹہ کے حق داران، لائن ورکرز، معذور کوٹہ کے افراد، پی پی ایل کے مقامی ملازمین اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر64)

بھاگ: ڈکیتی اور موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں میں اضافہ

دکاندار سے اسلحہ کے زور پر موٹر سائیکل، نقدی اور موبائل چھین لیا گیا

بھاگ (آن لائن) بھاگ شہر میں ڈکیتیوں اور موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں کا سلسلہ نہ رک سکا، جس کے باعث شہریوں میں شدید خوف و ہراس اور تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ جمعرات کی صبح سویرے بھاگ بازار میں نامعلوم ملزمان نے ایک دکاندار سے اسلحہ کے زور پر موٹر سائیکل، نقدی اور موبائل فون چھین لیا، جبکہ ایک اور واقعے میں سول اسپتال سے شہری کا موٹر سائیکل بھی چوری کر لیا گیا۔ مواتر بڑھتی ہوئی ان وارداتوں کی وجہ سے متعدد شہری اپنی روزمرہ کی ضروری سواری سے محروم ہو چکے ہیں۔ متاثرہ شہریوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر61)

پٹرول سے لیوی ختم نہ ہوئی تو زیادہ قوت سے مارچ کرینگے، حافظ نعیم الرحمن

آئی ایم ایف پروگرام میں کہیں ذکر نہیں کہ لیوی ختم نہ کی جائے، حکومت ایف بی آر کی نا اہلی کی سزا عام آدمی کو دے رہی ہے

حکومت بند گلی میں ہے تو مذاکرات کا راستہ اپنائے، جماعت اسلامی بھی اس ضمن میں کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے، گفتگو

لاہور (آن لائن) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے واضح کیا ہے کہ وزیر اعظم جماعت اسلامی سے بات چیت کریں نہ کریں اس سے غرض نہیں، اپنے وعدے کے مطابق عوام کو ریلیف دیں، فی لیٹر پٹرول پر ایک سو پچیس روپے کی لیوی اور دیگر ٹیکسز ختم کیے جائیں، شہباز شریف کے پابند نہیں، مطالبہ تسلیم نہ کیا گیا تو پہلے سے زیادہ قوت سے لانگ مارچ کا آغاز ہو جائے گا۔ منصورہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے خیبر پختونخواہ میں گورنر راج، ایمرجنسی لگانے کی گردش کرتی اطلاعات کی پرزور مذمت کی۔ انہوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر11)

پشین میں سیلاب سے متاثرہ 166 خاندانوں میں 830 مویشی تقسیم

پشین (آن لائن) 2022 کے تباہ کن سیلاب کے دوران مویشیوں سے محروم ہونے والے خاندانوں کی معاشی بحالی کے لیے *پوسٹ فلڈز لائیو اسٹاک سپورٹ پراجیکٹ کے تحت ضلع پشین میں 166 مستحق مویشی پال کسانوں میں 830 مویشی تقسیم کیے گئے۔ یہ منصوبہ *یورپی یونین (EU) کی مالی معاونت سے پاکستان پاورٹی ایلیویشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر70)

تحریک انصاف پاکستان کے سالمیت یکجہتی پر یقین رکھنے والی جماعت ہے، رحیم کاکڑ

پاکستان جس طرح دیگر زبان بولنے والوں کا ہے اس طرح ہم پشتونوں کا بھی ہے

کوئٹہ (پ ر) تحریک انصاف کے رکن و سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ نے عطا تارڑ پنجابی خواجہ آصف و دیگر رنجیت سنگھ کے اولاد کو کہا ہے کہ تحریک انصاف پاکستان کے سالمیت یکجہتی پر یقین رکھنے والی جماعت ہے پاکستان جس طرح دیگر زبان بولنے والوں کا ہے اس طرح ہم پشتونوں کا بھی ہے اس وقت پورے ملک میں پشتونوں سے نفرت اور قتل عام جاری ہے کئی زبان کی بنیاد پر کئی غیر ملکی کے نام پر یہ سب کچھ دس کروڑ پشتون دیکھ رہے ہیں اس وقت رنجیت سنگھ والا رویہ پشتون کے ساتھ جاری ہے جو کہ وطن عزیز پاکستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر42)

موٹر اور جدید مشینریوں پر مشتمل ٹراما سینٹر قائم کیا گیا ہے، ڈاکٹر کامران کاسی

عوام کو بروقت اور مفت علاج و معالجہ کے سہولت کی جانب سے جارہی ہے ایم ڈی ٹراما سینٹر

کوئٹہ (آن لائن) ٹراما سینٹر کا ایم ڈی ڈاکٹر ارباب کامران خان کاسی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان و صوبائی وزیر صحت کے نگرانی میں بلوچستان کے عوام کے لیے موٹر اور جدید مشینریوں پر مشتمل ٹراما سینٹر قائم کیا گیا ہے جس سے عوام کو بروقت اور مفت علاج و معالجہ کے سہولت کی جانب سے جارہی ہے اور ساتھ میں مریضوں کے لیے تین وقت کا کھانا بھی مہیا کیا جاتا ہے سینٹر بنانے سے بلوچستان کے عوام صوبے کے دیگر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر60)

ہرنائی میں امن و امان کے لیے پولیس کے سیکیورٹی اقدامات مزید سخت

حساس مقامات پر پولیس کی خصوصی پیٹرولنگ، صورتحال پرامن اور قابو میں رہی

ہرنائی (خ ن) ہرنائی میں امن و امان کے قیام اور شہریوں کے جانی و مالی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ایس پی ہرنائی انجینئر عبدالحفیظ جکھرانی کی خصوصی ہدایات پر پولیس کی جانب سے ضلع بھر میں سیکیورٹی اقدامات مزید سخت کر دیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں تھانہ سٹی ہرنائی کی حدود میں واقع مختلف اہم اور حساس مقامات پر پولیس کا اسپیشل پیٹرولنگ کیا گیا۔ ؟ پیٹرولنگ کے دوران پولیس کی ٹیموں نے شہر کے اہم چوراہوں، حساس تنصیبات اور سرکاری و عوامی املاک کا تفصیلی دورہ کر کے سیکیورٹی کا جائزہ لیا۔ پولیس حکام کا کہنا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر59)

کوئٹہ، ہیلپر ایسوسی ایشن آف پاکستان کے زیر اہتمام ہیلپر زسپورٹس گرلز کیمپس میں بال فیسٹیول 2026 کی تقریب سے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی، مشیر کھیل مینا مجید، ارباب باچا کاسی، ڈاکٹر آمنہ سومر، نعیم اختر، عیسیٰ خان اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

عمران خان کا پاکستان کو تابع ریاست بنانے کا گھناؤنا ایجنڈا تھا، خواجہ آصف

بانی پی ٹی آئی عمران خان کے کالعدم ٹی ٹی پی کو واپس لا کر دوبارہ بسانے کے پیچھے مذموم عزائم کارفرما تھے، وزیر دفاع

دہشتگردی کی اس کھلی مہم کے سامنے مطیع بنے رہنا دراصل دہشتگردوں کی کھلی معاونت اور حوصلہ افزائی کے مترادف ہے

اسلام آباد (آن لائن) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کی جانب سے کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کو واپس لا کر خیبر پختونخوا میں دوبارہ بسانے کے پیچھے مذموم عزائم کارفرما تھے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں وزیر دفاع نے کہا کہ وہ ان عناصر میں اپنا ایک حلقہ پیدا کر رہے تھے تاکہ پاکستان کو ایک تابع ریاست بنانے کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کیلئے وہ نجی فوج کا کردار ادا کر سکیں۔ خواجہ آصف نے کہا کہ آج خیبر پختونخوا حکومت ٹی ٹی پی کی جاری خونی اور دہشت گردانہ مہم کے سامنے کسی قسم کی مزاحمت نہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر13)

سوراب میں بدامنی کی لہر برقرار، شہریوں میں تشویش

شہری اپنے ہی گھروں کی چار دیواری میں خود کو غیر محفوظ تصور کرنے لگے ہیں

سوراب (آن لائن) شہر اور گرد و نواح میں بدامنی کی لہر بدستور برقرار ہے، چند روز کے دوران چوری اور ڈکیتی کی متعدد وارداتوں کی اطلاعات سامنے آنے کے بعد شہریوں میں شدید تشویش پائی جا رہی ہے جبکہ جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیوں میں اضافے کے باعث اب شہری اپنے ہی گھروں کی چار دیواری میں خود کو غیر محفوظ تصور کرنے لگے ہیں، تازہ اطلاعات کے مطابق سوراب کے علاقے کلی سرخ میں حاجی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر58)

حکومت پی ٹی آئی مذاکرات میں ناکامی پر گورنر راج زیر غور ہے، رانا ثنا اللہ

اگر پی ٹی آئی نے مجوزہ احتجاج کی کال واپس نہ لی، تو حکومت نے اسلام آباد میں تمام تر حفاظتی انتظامات مکمل کر لیے ہیں

اس وقت پی ٹی آئی معاملات کو سیاسی قیادت کے بجائے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز چلانے والے افراد ڈکٹیٹ کر رہے ہیں

لاہور (آن لائن) وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے انکشاف کیا ہے کہ 4 اکتوبر کے احتجاج کو روکنے کے لیے حکومت اور پاکستان تحریک انصاف کے رہنماؤں کے درمیان آف دی ریکارڈ مذاکرات جاری ہیں تاہم ناکامی کی صورت میں خیبر پختونخواہ میں گورنر راج کا آپشن بھی زیر غور ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کی سینئر قیادت کے ساتھ در پردہ بات چیت کا سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں واضح کیا کہ اگر پی ٹی آئی نے مجوزہ احتجاج کی کال واپس نہ لی، تو لانگ مارچ کے شرکا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر12)

رکنی میں کھلی کچہری، شہریوں نے بجلی، صحت، تعلیم اور سڑکوں سے متعلق مسائل پیش کیے

عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے متعلقہ محکموں کو ہدایات جاری

بارکھان/رکنی (خ ن) ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمٰن کاکڑ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر رکنی فہد حسین عمرانی اور کیپٹن رضا کی زیرِ نگرانی کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف سرکاری محکموں کے افسران، علاقہ معتبرین، عمائدین اور شہریوں نے شرکت کی۔ کھلی کچہری کا مقصد شہریوں کو درپیش مسائل اور شکایات کو براہِ راست سننا اور ان کے حل کے لیے موقع پر ہی متعلقہ محکموں کو ضروری ہدایات جاری کرنا تھا۔ اس موقع پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر44)

دوران ملازمت وفات پانیوالے کیسکو ملازمین کے بچوں میں تقرری کے احکامات تقسیم

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی خصوصی ہدایات پر ایمپلائز سن کوٹہ کے تحت دوران ملازمت حادثاتی اور طبعی طور پر وفات پانے والے کیسکو ملازمین کے بچوں کو ملازمت دینے کے سلسلے میں ایک تقریب کیسکو ہیڈ کوارٹر میں منعقد ہوئی۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر43)

کوئٹہ، چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹری کے نومنتخب صدر نوید یوسف کو چیمبر کے ممبر ڈاکٹر فرحت حسین ہار پہنا کر مبارکباد دے رہے ہیں

نوریز عمرانی قتل کیس سے میرا خاندان کا کوئی تعلق نہیں، شبنم اللہ بخش عمرانی

قتل کے مقدمے میں اپنا نام شامل کیے جانے پر انہیں حیرت اور شدید تحفظات ہے

چھتر (آن لائن) نوریز عمرانی قتل کیس: شبنم اللہ بخش عمرانی کا قرآن مجید پر حلف، قتل سے میرا اور خاندان کا کوئی تعلق نہیں مقدمے میں نامزدگی پر شدید تحفظات، وزیر اعلیٰ بلوچستان اور پولیس کے اعلیٰ حکام سے شفاف و غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ، اصل حقائق سامنے لائے جائیں تفصیلات کے مطابق دختر مرحوم اللہ بخش عمرانی محترمہ شبنم اللہ بخش عمرانی نے میر نوریز خان عمرانی کے قتل کے مقدمے میں اپنی نامزدگی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر56)

صحبت پور، بچہ تالاب میں ڈوب کر جاں بحق

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور بچہ جاں بحق۔ ڈرباتی گاں خیر بخش کھوسو کے رہائشی محمد سلیمان کا فرزند پاؤں پھسلنے کی وجہ سے گھروں کے تالاب میں ڈوب کر جان کی بازی ہار گیا۔ تفصیلات کے مطابق صحبت پور کی تحصیل حیردین پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما محمد یاسین کھوسو کے بھائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر55)

زیارت، نامعلوم افراد نے 70 کے قریب سیب کے پھل دار کاٹ دیئے

زیارت (آن لائن) نامعلوم افراد نے رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے زیارت کے علاقے روست کچھ میں ایک باغ میں موجود تقریباً 70 کے قریب سیب کے پھل دار درخت کاٹ دیے۔ واقعے کے بعد علاقے میں تشویش کی لہر دوڑ گئی، جبکہ باغ مالکان اور مقامی افراد نے درختوں کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر46)

بلوچستان کانسٹیبلری بدر لائن ہیڈکوارٹر میں فٹنس کلب کا افتتاح

جوانوں کی جسمانی فٹنس اور صحت ادارے کی ترجیحات میں شامل ہے، اشفاق احمد

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کانسٹیبلری کے جوانوں کو جسمانی طور پر فٹ، صحت مند اور پیشہ ورانہ فرائض کی انجام دہی کے لیے ہمہ وقت تیار رکھنے کے عزم کے تحت بدر لائن ہیڈ کوارٹر میں فٹنس کلب کا افتتاح کر دیا گیا۔ فٹنس کلب کا افتتاح ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری اشفاق احمد نے کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمانڈنٹ ڈی آئی جی پولیس محترمہ شہلا قریشی، ایس ایس پی ہیڈ کوارٹر کمال خان کبزئی، ونگ کمانڈرز اور دیگر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر45)

سردار صدام حسین خان برڑو کے اعزاز میں رئیس ارشاد علی برڑو کا پروقار عشائیہ

قوم کی خدمت عبادت ہے، کسی کی ناانصافیاں برداشت نہیں کریں گے: سردار صدام حسین خان برڑو کا تقریب سے خطاب

صحبت پور (نامہ نگار) ضلع صحبت پور بلوچستان سے روزنامہ پاکستان کے نامہ نگار جعفر خان بلوچ کی رپورٹ کے مطابق سردار صدام حسین خان برڑو کے اعزاز میں معروف شخصیت رئیس ارشاد علی برڑو نے عشائیہ دیا اور پر وقار تقریب منعقد کی گئی جیکب آباد کی سیاست میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھنے والا معروف سیاستدان چیف سردار صدام حسین خان برڑو کے اعزاز میں رئیس ارشاد علی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر54)

بلوچستان میں تعینات وفاقی ملازمین کے بچوں کے لئے وظیفہ فارم جاری

کوئٹہ (آن لائن) اسٹاف ویلفیئر آرگنائزیشن اسٹیبلشمنٹ ڈویژن حکومت پاکستان کوئٹہ نے بلوچستان میں تعینات وفاقی ملازمین کے سرکاری اسکول، کالج اور یونیورسٹی جانے والے بچوں کے لئے وظیفہ فارم جاری کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ مذکورہ فارم اسٹاف ویلفیئر آرگنائزیشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر53)

کوہلو میں ڈوئل جاب کی شکایات، نوجوانوں میں تشویش، شفاف تحقیقات کا مطالبہ

ڈوئل جاب سے متعلق سامنے آنے والی شکایات کی قواعد و ضوابط کے مطابق جانچ پڑتال کی جائے

کوئٹہ (آن لائن) کوہلو میں ایک طرف بڑی تعداد میں پڑھے لکھے نوجوان روزگار کے مواقع کی تلاش میں مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں، جبکہ دوسری جانب بعض افراد کی جانب سے بیک وقت دو مختلف محکموں یا اداروں میں ملازمتیں کرنے کی شکایات بھی سامنے آ رہی ہیں، جس پر نوجوانوں اور عوامی حلقوں میں تشویش پائی جاتی ہے، عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر کوئی سرکاری ملازم بیک وقت دو سرکاری ملازمتیں کر رہا ہے تو اس معاملے کی مکمل، شفاف اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر57)

کوئٹہ پریس کلب
پریس کانفرنس

جان محمد روڈ کے رہائشی بیگو محمد اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

حکومت عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے اقدامات کر رہی ہے، سیدال خان

سوشل میڈیا کے جہاں متعدد فوائد ہیں، وہیں اسکے غیر ذمہ دارانہ استعمال کے منفی اثرات بھی مرتب ہو سکتے ہیں

صحافت ریاست کا چوتھا ستون ہے اور صحافی عوام اور حکمرانوں کے درمیان ایک اہم پل کا کردار ادا کرتے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے اسلام آباد میں مختلف ٹی وی چینلز، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا سے وابستہ سینئر صحافیوں کے وفد نے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران صحافیوں کو درپیش مسائل، ملکی سیاسی صورتحال اور میڈیا کے کردار سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ موجودہ حکومت عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور عوامی ریلیف کے لیے مختلف سطحوں پر عملی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر14)

ڈی ای او بارکھان کا رکنی ہائر سیکنڈری اسکول کا دورہ، کلسٹر سامان کا معائنہ

بارکھان/رکنی، (خ ن) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر بارکھان بہادر شاہ نے گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری سکول رکنی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے کلسٹر کے تحت فراہم کیے گئے سامان کے معیار، مقدار اور کوالٹی کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر سکول کے ہیڈ ماسٹر حاجی محمد صدیق کھیتران نے ڈی ای او (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر52)

کوئٹہ: ایک مکینک سڑک کے کنارے خراب رکشہ کی مرمت میں مصروف ہے

جامعہ عربیہ دارالتوحید اورماڑہ میں سولرائزیشن منصوبے کا افتتاح

شمسی توانائی کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے، مولانا ہدایت الرحمن

اورماڑہ (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے ضلع گوادر میں میگا سولرائزیشن منصوبے کے تحت جامعہ عربیہ دارالتوحید، اورماڑہ میں سولرائزیشن منصوبے کا افتتاح کردیا ہے منصوبہ محکمہ توانائی، حکومت بلوچستان کے زیرِ اہتمام مکمل کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد تعلیمی و دینی اداروں کو شمسی توانائی کی سہولت فراہم کرکے بجلی کے مسائل میں کمی لانا اور متبادل توانائی کے فروغ کو یقینی بنانا ہے۔ افتتاحی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر48)

چین کے قومی دن پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کی چینی قیادت اور عوام کو مبارکباد

اسلام آباد (آن لائن) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے عوامی جمہوریہ چین کے قومی دن پر صدر شی جن پنگ، چینی قیادت اور عوام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے چین کی مزید ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے نیک خواہشات کا اظہار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر47)

تحفظ ناموس رسالت، حرمین شریفین اور مسجد اقصیٰ کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے ذوالفقار طارقی

اسلام کے نام پر بننے والے ملک میں نفاذِ مصطفیٰ نہ ہونا افسوسناک ہے، حکمران اسلامی تشخص کا احترام کریں

کوئٹہ (آن لائن) اہل سنت و جماعت کے رہنما فیضان اولیاء کے بانی ذوالفقار علی طارقی قادری سے سنی تحریک کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل علامہ نجیب اللہ زہری سنی تحریک کے صوبائی نائب صدر بلوچستان و مرکزی رکن شورہ اتحاد اہلسنت بلوچستان حافظ محمد یوسف مسکانزئی نے آستانہ عالیہ فیضان اولیاء میں ملاقات کی اس موقع پر رہنماؤں نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تحفظ ناموس رسالت، تحفظ حرمین شریفین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر49)

پسنی کی گرانی، چربندر واٹر سپلائی اسکیم کا فزیکل معائنہ

پسنی (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر پسنی خسرو دلاوری نے ایس ڈی او پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHE) پسنی کے ہمراہ گرانی، چربندر واٹر سپلائی اسکیم (WSS) کا موقع پر جا کر فزیکل معائنہ کیا۔ دورے کے دوران PSDP کے تحت جاری اسکیم کے تحت مکمل کیے گئے مختلف ترقیاتی و بحالی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر50)

بی یو جے کا سینار ہسپتال میں سیمینار کی کوریج کے معاملے پر پیش آنے والے واقعے پر تشویش

سما ٹی وی کی ٹیم و دیگر کیساتھ ہسپتال کے گیٹ پر ناروا رویے اور نامناسب انداز گفتگو کی مذمت

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے صدر منظور احمد جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین اور کابینہ کے دیگر ارکان نے اپنے مشترکہ بیان میں یکم اکتوبر کو سینار ہسپتال میں صحافیوں کے ساتھ پیش آنے والے واقعے اور سما ٹی وی کی ٹیم و دیگر کے ساتھ ناروا سلوک اور نامناسب انداز گفتگو کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ انسانی صحت سے متعلق آگاہی کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے میڈیا ٹیمیں دعوت نامہ موصول ہونے پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر51)

CS CamScanner